ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء والله ذو الفضل العظیم

صراط ...

۱۲۹

قد صنفه الشیخ العارف المحقق محمد کمال الحسنی القادری ... حفظه الله عن الشر الخفی والجلی

در مطبع ... طبع یافت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کو نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الحمد للہ المالک الذی یقول عبادی

سب تعریف ہی واسطے اللہ کو وہ ایسا مالک ہی کہ خود فرماتا ہی اے بندو میرے

عبادی والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ

اے بندو میرے اور رحمت اور سلامتی ہو اوسکی دوست پر

الرسول الذی یقول امتی امتی

وہ ایسا رسول ہی کہ خود فرماتا ہی اے امت میری امت میری

خداوند کریم قیامت کے دن کا لیگا بندوں کو پکار کر دعوت ہوگی بندوں کو خصوص جیسا کہ آیا ہی اسکے چنانچہ غنیۃ الطالبین میں حضرت پیر دستگیر محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ جس وقت دعوت ہوگی بندوں کی واسطے دیدار پروردگار

وآلہ وصحبہ ومحبوبہ الشیخ الذی

اور اوسکی آل پر اور یاروں پر اور اوسکے محبوب پر وہ ایسا پیر ہے

یقول مریدی مریدی وبعد فیقول

کہ خود فرماتا ہے ای مرید میری مرید میرے بعد اوسکے کہتا ہے

محمد کامل القادری العلیم المسکین

محمد کامل مسکین مرید خاص شاہ عبد العلیم کا سلسلہ قادری ہے

ھذا سر عظیم اعلنتہ للطالبین

کہ یہہ اک بہت بڑا راز ہے کہ جسکو ظاہر کیا میں نے طالبوں کے لئے

سمیتہ بصراط التکمیل واللہ جعلہ

اور نام رکھا میں نے اوسکا صراط التکمیل اللہ کرے اوسکو

دليل السبيل يا ايها المريد اعلم

اچھی راہ دکھانیوالی اے مرید سمجھ لے کہ

ان الله لا يعرف بكنه الذات

بیشک اللہ نہین پہچانا جاتا اپنے ذاتی بھید کے ساتھ

ولكن يعرف بالاسماء والصفات

مگر وہ پہچانا جاتا ہے اپنے نامون اور صفتون سے

والاسماء تعرف بالمظاهر والآيات

اور نام اوسکے پہچانے جاتے ہین عالم مین ظاہر کی نشانیون سے

وكانت مجموعة الآيات الالهية

اور ہے اللہ کی سب نشانیون کا مجموعہ

هى النفس الانسانية فقال

ذات انسان کی اسیوجہسے فرمایا ہے

سيد البرية عليه الصلوة والتحية

سردار عالم نے اونکے اوپر رحمت اور سلامتی ہو

من عرف نفسه فقد عرف ربه

کہ جسنے پہچانا اپنی ذات کو بیشک اوسنے پہچانا اپنے رب کو

وكان كتاب العالم الكبير

اور یہہ دنیا بڑی کتاب ہے

شرح المجموعة الالهية التى

جو ظاہر کرتی ہے حال آدمی کا جسکا

٥

[illegible]

اور قول وفعل اعلیحضرت
غوث پاک رضی اللہ عنہ کا مطابق
ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے چنانچہ حضرت
عبداللہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے
روایت ہے کہ اعلیحضرت
غوث پاک رضی اللہ عنہ کے
بدن مبارک پر مکھی نہیں بیٹھتی اور
آپ کا عرق بہی خوشبو آتی تہی
بول براز کو زمین کہا لیتی تہی
لوگوں نے سبب اس
مناسبت کا آپ سے پوچہا
آپ نے فرمایا کہ وہ تم سے
پاک کی یہ بدن میرا بدن
ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

سُمِّیتْ بِالْعَالَمِ الصَّغِیْرِ فَقَدَّمْتُهٗ

نام چھوٹی دنیا ہے تب مقدم کیا ہمنے

فِی التَّحْرِیْرِ لِیَهْدِیَ اِلَی الْمَعْرِفَةِ الْمَجْمُوْعَةِ

بیان عالم کا لکھنے میں تاکہ پہچان عالم کی بتاوے پہچان انسان کی

اَلْهَادِیَةِ اِلَی الْمَعْرِفَةِ الْاِلٰهِیَّةِ

اور انسان کی پہچان دیکھاوے پہچان اللہ کی

فَلِلْعَالَمِ اُصُوْلٌ سُمِّیَتْ بِالْعَوَالِمِ الْکُلِّیَّةِ

پھر عالم کی اصل کئی ہیں انکا نام رکھا گیا ہے عالم سارا

وَاللَّطَائِفِ الْبَسِیْطَةِ فَالْاَصْلُ

اور لطیفے پاک پھر اصل

پہلا مرتبہ ہمیں اس کا ایسی
کمال محبت و متابعت رسول خدا
ذات پاک میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
شیخ شہاب الدین
اور حضرت رضی اللہ عنہ
سہروردی کہ اعلیحضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ فرماتے تھے
روایت ہے کہ غوث پاک رضی اللہ عنہ نے آپ کی تبعیت [illegible] میں جس وقت
ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبت ہے
ہے ذرہ ذرہ ہے کہ ہر وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت

الاول عالم البهت المسمى بالياهوت

پہلی عالم حیرت ہے جسکا نام رکھا گیا ہے یاہوت

ولطيفة الاخفى وهي الصورة

و لطیفہ اخفی اور وہ لطیفہ ایک ظہور

النورية العمائية لحضرة الذات

نورانی ہے مانند عما کے خدا کی ذات کا

الالهية كما قال المصطفى عليه التحية

جیسا کہ فرمایا ہے حضرت محمد مصطفیٰ نے او تحیہ

والثناء كان في عماء ما فوقه هواء

سلامتی اور تعریف ہو کہ اللہ تھا عما میں کہ نہ تھی وسکی اوپر ہوا

وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون

واسطے عبادت کے

انبیا علیہم السلام

ہدایت طریقہ عبادت

اور جب زمانہ نبوت کا اختتام

ہوا تو بذریعہ علما اور اولیا

امت کے منصب ہدایت کا

انتظام ہوا جیسا کہ فرمایا ہے

حضرت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے علماء امتی کانبیاء

بنی اسرائیل

امت کے علما

اولیا امت کے

طریقت والقا نسبت میں

زیادہ قوت و ہمت ہوی

اور واسطے آسانی سلوک کے

وَلَاحَجْنَةَ هَوَآءُ هٰذَا خَلْوَت

اور نہ اوسکے پیچھے ہوا انہی یہہ خلوت

الاحدیۃ فیہا جلوۃ العلمیۃ الذاتیۃ

احدیۃ کی ہی اس خلوت مین جلوہ ہی علم ذاتی کا

والنوریۃ الاخضریۃ والاصل الثانی

اور جلوہ ہی نور سبز کا اور اصل دوسری

عالم الھویۃ المسمی بالھاھوت

عالم ہویۃ ہی اوسکا نام رکھا گیا ہی ہاہوت

واللطیفۃ الخفیۃ وھی الصورۃ النوریۃ

اور لطیفہ خفیۃ وہ لطیفہ ایک ظہور نورانی ہی

سلاسل کا حصا اس کتاب مین دشوار ہے تاہم سلاسل مشہور کی تحریر ضرور ہے

امت مین سے شمار مین آوے

خلافت ہوئی تو بسم اجازت

۸

للصفات التنزيهية هنالك

خدا کی پاک خالص صفتوں کا اس جگہہ پر

أفلا تعلمون سبحان الله عما يشركون

کیا تم نہیں جانتے کہ پاک ہے اللہ تعالی اوس چیز سے کہ جو شریک کرتے ہیں

هذا خلوت الوحدانية فيها جلوة

یہہ خلوت ہے وحدانیۃ کی اس خلوت میں جلوہ ہے

العلمية الاجمالية والنورية الاسودية

صفتوں کے علم کا مجملاً اور جلوہ ہے نور سیاہ کا

والاصل الثالث عالم الالهية

اور اصل تیسری ہے عالم الٰہی

سلسلہ عالیہ میں اور
سلسلہ چشتیہ نقشبندیہ میں بھی ہے
سلسلہ چشتیہ میں اجازت حاصل ہوئی ہے اور نقل
سلسلہ عالیہ چشتیہ میں اجازت تحقیقی ہے جیسا کہ
آپ کو سلسلہ کی اجازت و خلافت اس کی ملی ہے
یا کہ جیسا کہ سلسلہ کا امر عزیمہ ہے
حضرت علیہ الصلاۃ والسلام سے ... غائبانہ
اجازت و خلافت اس سلسلہ کی
ہوئی ہے اور سلسلہ عالیہ
غوثیہ سے اور سلسلہ
اس طریقہ عالیہ

۹

یاسے کہ فرق اس سلسلہ کا
مرکز دائرہ قطبیت و قطب فلاک
غوثیت والی ولایت فرد وارث
مالک فخر سلطان الفقراء شہنشاہ
اولیاء پیران پیر دستگیر محبوب
سبحانی محی الدین حضرت سید
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ
جسکا قدم مبارک سب
اولیاء کے گردن پر ہے اس
سلسلہ عالیہ کے وہ منعم ہیں
ایک شعبہ اکبر یہ ہے جو شیخ
اکبر حضرت محی الدین ابن عربی سے
جاری ہوا ہے حضرت شیخ
اکبر کو خرقہ خلافت کا حضرت
جمال الدین یونس

حضرت سید عبد القادر جیلانی
عبد الرزاق خلف محبوب سبحانی
اس سلسلہ کا مربی حضرت سید
ہے اور سر اشیمہ رزاقیہ ہے
رضی اللہ عنہ سے حاصل ہوا
محی الدین سید عبد القادر جیلانی
اور اونکو حضرت محبوب سبحانی
رحمۃ اللہ علیہ سے

المسمّی باللاهوت فی اللطیفة السرّیة

اوسکا نام رکھا گیا ہی لاہوت اور لطیفہ سرّی

وهی الصورة النورانیة للصفات

وہ لطیفہ ایک ظہور نورانی ہے اون صفتون کا

الشئونانیة کما اشار الیه الرحمن

جو شان خدا کی خاص ہین جیسا کہ اشارہ کیا اوسکی طرف اللہ نے

بکل یوم هو فی شان هذا

ہر ایک دن ہو وہی خدا کی شان مین یہہ

خلوت الوحدانیة فیها جلوة العلمیة

خلوت ہی وحدانیت کی اس خلوت مین جلوہ ہی صفتوں کی علم کا

رضی اللہ عنہما سے نسبت
عرفیت اس سلسلہ عالیہ کی
اسے پیر و مرشد مقبول بارگاہ
رب کریم حضرت سید شاہ عبد العلیم
رضی اللہ عنہ سے تحقیق کو
حاصل ہوی ہے بواسطہ حضرت
نسبت عالیہ کریمہ

سلسلہ عالیہ علیہ ... حضرت
محی الدین ... حسین ...
قاضی محمد ... سلسلہ ...
سے اور ... نسبت عالیہ قادریہ
سے ... نقشبندیہ
وسیلہ سلسلہ ... طرف حضرت
... رحمۃ اللہ علیہ ... ربانی ... قدس سرہ
... امام ربانی ... مجدد الف ثانی ...
... رحمۃ اللہ علیہ ... حاصل ہوی ہے اور ...
... قادریہ ... محی الدین ...
... نسبت ... حضرت ...

التفصیلیة والنورانیة البهیة

تفصیل سے ساتھ ہے اور جلوہ ہی نور سفید کا

والاصل الرابع عالم الروحیة

اور اصل چوتھی ہے عالم روح

المسمی بالجبروت واللطیفة الروحیة

اوسکا نام رکھا گیا ہی جبروت اور لطیفہ روحی

وهی الصورة النورانیة الخارجیة

وہ لطیفہ ایک ظہور نورانی سے ظاہر ہیں

المجردة عن المادة والصورة

خالی ہے مادہ اور صورت

۱۱

اَلْحَسَبِيَّةُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ لِسَيِّدِي

جسمی سے جیسا کہ فرمایا ہے اللہ نے ہمارے سید سے

قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ هٰذِهِ الْحَضْرَتُ

کہ کہو روح ہے ایک حکم میرے رب کا یہہ درگاہ

النُّوْرِيَّةُ الْمُجَرَّدَةُ فِيْهَا جَلْوَةُ الصِّفَاتِ

نور کی ہے خالص اس درگاہ میں جلوہ ہے

السَّبْعَةِ وَالنُّوْرِيَّةِ الْاَصْفَرِيَّةِ

خدا کی ساتوں صفت کا اور نور ہے زرد رنگ کا

وَالْاَصْلُ الْخَامِسُ عَالَمُ الْمِثَالِيَّةِ

اور اصل پانچوین عالم مثال ہے

شہرت ہے اونکی حضرت کا فرزند ہے وہ یہ ہے کہ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے چار خلیفہ سے ہیں چار بزرگوار چہار پیر مشہور ہوے اول امام حسن دوم حضرت امام حسین سوم حضرت کمیل بن زیاد چہارم حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہم اور حضرت [illegible] سے چودہ خانوادہ مشہور ہیں اول خانوادہ حبیبیان جو کہ حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ سے اجرا پایا دوسرا خانوادہ طیفوریان جسکی ابتدا حضرت خواجہ طیفور شامی سے ہے تیسرا خانوادہ کرخیان جو حضرت شیخ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے ظاہر ہوا چوتھا خانوادہ سقطیان حضرت شیخ سری سقطی سے جاری ہوا پانچواں خانوادہ جنیدیان جسکی نسبت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے چھٹا خانوادہ گازرونیان جسکی نسبت شیخ ابو اسحاق گازرونی سے ہے ساتواں خانوادہ طوسیان جسکی ابتدا [illegible] حضرت

المسمّٰی بالملکوت فی اللطیفة القلبیة

اوسکا نام رکھا گیا ہی ملکوت اور لطیفہ قلبی

وھی الصورة النوریة الخارجیة

وہ لطیفہ ایک ظہور نورانی ہے ظاہر بین

المجردة عن الجسمانیة المشابہة

جو خالی ہے جسم سے مانند

بالصورة الشہادیة فانظر الی

صورت ظاہری جسمون کے پھر دیکھو ادہر

ما قال اللہ تعالی وھو الخالق البارئ

جو فرمایا ہی اللہ تعالی نے وہی پیدا کرنیوالا ہے

شیخ علاء الدین طوسی رحمۃ اللہ علیہ سے ساتوان خانوادہ فردوسیان ہے سلسلہ حضرت شیخ نجم الدین کبری رحمۃ اللہ علیہ سے آٹھوان خانوادہ ... نوان خانوادہ سہروردیان ہے سلسلہ حضرت شیخ ضیاء الدین ابو النجیب سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے دسوان خانوادہ زیدیان ہے سلسلہ حضرت شیخ عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے گیارہوان خانوادہ عیاضیان ہے اس سلسلہ کی نسبت حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے بارہوان خانوادہ ادہمیان اس سلسلہ کے مربی حضرت ابراہیم ادہم بلخی رحمۃ اللہ علیہ تیرہوان خانوادہ ہبیریان جسکے ابتدا حضرت خواجہ ہبیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ سے ہے چودہوان خانوادہ چشتیان اس سلسلہ کے مربی حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی سے جیسا کہ کتاب کشف المحجوب اور دوسری کتابوں میں لکھا ہے صوفیہ مین کل سلاسل ... علیہم ... بیعت ہوتی ہے

طریقہ عالیہ قادریہ سے مخفی نہ رہے کہ عالی حضرت محبوب سبحانی محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میرا قدم سب اولیاء کی گردن پر ہے اور مجھے پروردگار عالم نے ایک سجل عنایت کی ہے کہ طول اوسکا برابر طول نظر کے ہے اور اوس میں سب اصحاب کے نام روز قیامت تک جو میرے یا میرے سلسلہ مین مرید ہونگے لکھے ہین اور اوس کاغذ مین لکھا ہے کہ [illegible]

المصور له الاسماء الحسنى هذا

صورت بنانیوالا ہی اوسکی لیئے نام نیک ہین یہہ

حضرت النورية المثالية فيها

درگاہ نور کی ہی مثالی صورتون کی اوسمین

جلوة الفعلية الالهية والنورية

جلوہ ہے اللہ کی صنعت کا اور نور ہے

الاحمرية والاصل السادس

سرخ رنگ کا اور اصل چھٹو ین

عالم النفسية المسمى باللطيفة

عالم نفس ہے اوسکا نام رکھا گیا ہی لطیفہ

[illegible]

النفسية وهي الصورة الجسمية لمدبرة

نفسی — یہہ لطیفہ ایک ظہور جسمانی ہے تدبیر کرنیوالا

الحيوانية المقتضية للحركات

جسم کا اور حیات والا ہے سبب ہے جسم کی حرکت

الشهوانية كما اشار اليه الله تعالى

اور خواہش کا جیسا کہ اشارہ کیا ہے طرف اوسکی اللہ تعالی نے

ونفس وما سواها هذه احضرت

قسم ہے نفس کی اور جسنے برابر کیا اوسکو یہہ درگاہ ہے

الحيوانية فيها جلوة الخالقية

ارادہ سے حرکت کرنیکی اس درگاہ مین جلوہ ہے خالق کی قدرت کا

اور مجملہ ارکان خلوت کا وہ ہے جو حضرت شیخ
علیحدگی ہونا ہے خلق سے
کانون کی مشغولی سے اور
فراغت حاصل ہونا ہے
دوسری خلوت ہے جسمین
واسطے محاربہ نفس و شیطان کے
کرنا ہے دل کو اور علاج پرہیز

محی الدین عربی نے
تحریر فرمایا ہے کہ خلوت کا
مکان خاص بمقدار ایک سجادہ
کے ہو عرض اوسکا ڈیڑہ
گز و طول اوسکا دو گز بلندی
اوسکی آدمی کے قد برابر ہو
اور کوئی سوراخ اوسمین نہو
اور اوسکے دروازہ مین نہ
دیر وشنی و پردہ لگا ہوا ہو تاکہ
روشنی کا دخل اوسمین نہو تری
سکوت سے ہو جو کہ عقل کو صحیح و سالم
کرتا ہے اور فہم کو قوت دیتا ہے
اور حفاظت کرتا ہے ذکری
حرارت کو پس بلا ضرورت کلام نہ
کرے سوا جو کہ ہی جو

١٦

والاصل السابع عالم النارية

اور اصل ساتوین عالم نار ہی

المسمى باللطيفة النارية وهي

اوسکا نام کہا گیا ہی لطیفہ ناری اور یہہ لطیفہ

الصون الجسمية المقتضية

ایک ظہور جسمانی سے ہے جسکی طبیعت مین سے

للحرارة واليبوسة كما جاء في

گرمی اور خشکی جیسا کہ آیا ہے

آيات الهية وما ادراك ماهية

کلام مین خدا کے اور کسنے بتایا تمکو کیا ہی یہہ

[illegible] سوال ہین
نفی [illegible] کرے اور
اعتدال کی رعایت کرے پس کہا
تقریر و غیرہ [illegible] اختیار کرے
وسونا بقدر ضرورت [illegible]
نفی خطرات [illegible] خیالات
جیسے [illegible]
[illegible]

۱۷

نارٌ حامية هذا حضرت الشرعية

آگ ہی گرم یہہ درگاہ ہی تیزی

والبرقية فيها جلوة الخالقية

اور گرمی کی اس مین جلوہ ہی خالق کی صنعت کا

والاصل الثامن عالم الهوائية المسمى

اور اصل آٹھوین ہی عالم ہوا اوسکا نام کہا گیا

باللطيفة الهوائية وهي الصورة الجسمية

لطیفہ ہوائی یہہ لطیفہ ایک ظہور جسمانی ہے

المقتضية للحرارة والرطوبة كما جاء

جسکی طبیعت گرم و تر ہے جیساکہ آیا ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

كلمات الله ومن اياته ان يرسل

اللہ کے کلام مین ہے خدا کی نشانیون سی یہہ ہی کہ بہیجتا ہی

الرياح هذا حضرت الخفية والطبيعية

ہوا یہہ درگاہ ہی جنبش کی اور پرواز کی

فيها جلوة الخالقية والاصل التاسعة

اسمین جلوہ ہی خالق کی قدرت کا اور اصل نوین

عالم المائية المسمى باللطيفة

عالم ہے پانی کا اوسکا نام رکہا گیا ہو لطیفہ

المائية وهي الصورة الجسمية

آبی یہہ لطیفہ ایک ظہور جسمانی ہے

کرے
سے کے بائین چہاتی پر اور دراز
ضرب الا الله سے کے اوپر قلب
سے کی نفی کرے پہر لگاوے
انزکی تو قف کرے تمام عالم
پہر الاوے اور الله سے کے پہر
باہو اوسے ساتھ مونڈہ کی طرف گردن
نفی کرے اور لا کو کہنچا

سے کے اسکی لفظ کو لطافت
کے ساتھ اور ثابت کرے خدا
کی ذات پاک کو حضوری کے
ساتھ اگر حضوری میں کلمہ کی ہو
تو وہی ذکر کرتا جاوے کہ ذکر
کی برکت سے حضوری حاصل
ہوگی والیسی طرح ذکر کرتا رہے
ہر روز بارہ ہزار ۱۸

بعد اوسکے تسبیح پڑہے
بعد اوسکے ختم شریف
بعد اوسکے مطابق اپنی طاقت
پڑہے فاتحہ
اور درود شریف
سبحان ربک
رب العزة عما یصفون وسلام
علی المرسلین والحمد لله
رب العالمین

المقتضية للبرودة والرطوبة

جسکی طبیعت مین سردی اور تری ہی

كما جاء في كلام الكبرياء من الملك

جیسا کہ آیا ہی اللہ کے کلام مین کہ پانی سے

كل شيء حي هذه الحضرة الرقة

ہر شے زندہ ہی یہہ درگاہ ہی نرمی

والسيلية فيها جلوة الخالقية

اور بہاؤ کی اسمین جلوہ ہی خالق کی قدرت کا

والاصل العناصر عالم الارضية

اور اصل عنصرون ہی عالم خاک

19

اوسوقت پیدا ہوگی ایک عالم مستی کی
خدائے پاک کی ذات کی محبت
اوسکو خوب یاد کرے ولیکن
ڈوب جاوے اور
یہان تک کہ خدا کی محبت مین
جملہ اشیاء طالب کے غائب ہوں
اور طالب کے نظر سے پہر غائب ہوجاوے
اپنی ذات وصفات سے
ہوجاوے طالب
بقا ہو ہم مشہود ذات مذکور کے
اسی کو فنا کہتے ہین بعد اوس
حاصل ہوگا طالب کو لقا اور
ہوگا شہنشاہ دین کا تفصیل
اس اجمال کی ہم نے

کہ جب ذکر زبانی سرایت
کرگا تمام بدن مین اور بدن متحرک
ہوگا ذکر کی حرکت سے پھر
پھر جاویگا نور ذکر کا تمام بدن
مین پس حاصل ہوگی تسخیر لطیفہ
قالبیہ کی اور ہوگا حضور قرب
طالب کا طبیعت مین آبی و
آتشی و بادی و خاکی چار عنصر کی
اور تسخیر ہوگی طبیعت انسانی

اَلْمُسَمّٰی بِاللَّطِیْفَةِ الْاَرْضِیَّةِ وَ
اوسکا نام رکھا گیا ہی لطیفہ خاکی اور
هِیَ الصُّوْرَةُ الْجِسْمِیَّةُ الْمُقْتَضِیَةُ
یہہ ایک ظہور جسمانی ہے جسکی طبیعت مین
لِلْبُرُوْدَةِ وَالْیُبُوْسَةِ کَمَا قَالَ اللّٰهُ
سردی اور خشکی ہی جیساکہ فرمایا ہی اللہ
تَعَالٰی وَجَعَلْنَا الْاَرْضَ مِهَادًا وَّ
بزرگ نے اور بنایا ہمنے زمین کو بچھونا اور
الْجِبَالَ اَوْتَادًا هٰذَا حَضْرَتُ
پہاڑون کو میخین یہہ درگاہ ہی

۳۰

۲۱

التمکین والسکینة فیها جلوة

قرار اور تسکین کی اس مین جلوہ ہو

الخالقیة وکمالات النبوة و

خدا کی خالقیت کا اور کمالات نبوت کا اور

من ثم یطوف حولها الاجسام

اسی وجہ سے طواف کرتی ہین گرد اسکے سب جسم

العنصریة والاجرام الفلکیة

عنصری اور سب جسم آسمان کے

والکوکبیة فلما تجلی ربک

اور ستارون کے یعنے جبکہ جلوہ دکھایا تیرے رب نے

ہو کہ طریقہ نقشبندیہ مین
بادشاہ دین کا اور وارث
اور خلافت الٰہیہ کا اور ہوتا ہے

پاک و صاف کرے
ہیں نورانی لطیفوں کو ایسی
وجہ سے اس طریقہ میں چندان
مجاہدہ و ریاضت بدنی کی حاجت
اتنی ہوتی ہیں کہ اصلوات والیہ
اور توجہات شیخ اس طریقہ میں
مؤثر ہے اور وجہ اس اختفا
کا یہ سبب ہے کہ آنحضرت
خاتم النبوت صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کے زمانہ سے جسقدر بعد
ہوتا ہے اوسیقدر طالبوں کی
ہمتوں میں ضعف ہوتا ہے اسلئے
بنظر حالات زمانہ کے مخصوص
دربار مصطفی سے مورد جذبات
کبریا صاحب حکمت

بالاسمية الله انبية ظهرت
اسم ذاتی کا نور ظاہر ہوا
النورية الاولى سميت بلطيفة
ایک نور پہلا نام رکھا گیا اوسکا لطیفہ
الاخفى ولما تجلى بالصفات
اخفی اور جب جلوہ دکھایا اپنی
التنزيهية ظهرت النورية
صفت خالص کا نور ظاہر ہوا
الثانية سميت باللطيفة الخفية
دوسرا نام رکھا گیا اوسکا لطیفہ خفی

جناب حضرت شاہ نقشبند
رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا پیچ
[illegible] کو آسان کیا طالبوں
[illegible]

[illegible]

چنانچہ دعا حضرت نانا صاحب مذہب نقشبندی کی
نقشبندی کی مقبول ہوئی حضرت کی سلسلہ کی ہے
اس واسطے ہمارے علیہم نے سلسلہ بیان کیا ہے
چنانچہ اسلام نقشبندیہ کا اختیار فرمایا ہے
ان حضرت نقشبندیہ کی واسطے آسانی اور تحصیل
حالات وقت اور لطائف اور
کا لیسین ذوق وجدانات
مقامات اور حقائق و اسرار
فوائد اور نکات سے
کتاب ہیں اور الشان ہے
مقاصد کشف اور وجدان
اور عرفان سے

وَلَمَّا تَجَلّٰی بِالشُّیُوْنَاتِ الذَّاتِیَّۃِ

اور جب جلوہ دکھایا اپنی شان ذاتی کا

ظَهَرَتِ النُّوْرِیَّۃُ الثَّالِثَۃُ سُمِّیَتْ

تو ظاہر ہوا نور تیسرا نام رکھا گیا اُسکا

بِاللَّطِیْفَۃِ السِّرِّیَّۃِ وَلَمَّا تَجَلّٰی

لطیفہ سری اور جب جلوہ دکھایا

بِالصِّفَاتِ السَّبْعَۃِ الثُّبُوْتِیَّۃِ

اپنی ساتوں صفت ثبوتی کا

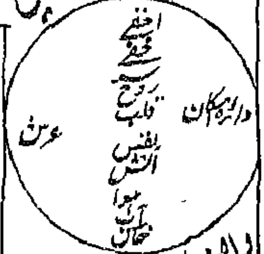
ظَهَرَتِ النُّوْرِیَّۃُ الرَّابِعَۃُ سُمِّیَتْ

تو ظاہر ہوا نور چوتھا نام رکھا گیا اُسکا

عالم امکان ہیں چنانچہ اول دائرہ
لطیفہ ہیں سے جسمیں دس
عالم کے اجزا اور وہی دس لطیفہ
ہیں سے پہلے اصل کہلاتے
اور اسکے اوپر مٹی اور اسکے اوپر پانی
آگ اور اسکے اوپر ہوا اور اسکے اوپر
لطیفہ نفس پھر پانچ
لطیفہ جسمانی ہیں اور جسمانی

چنانچہ دائرہ امکان دس لطیفوں سے
پھر پانچ لطیفہ نورانی ہیں
خفی اور اسکے اوپر اخفی
اور اسکے اوپر سر اور
اوپر قلب اور اسکے اوپر روح
کے صدر عرش ہیں
اقوم ہے اور سیمیں

ایک خط سیدھا ہے
نصف دائرہ پر قائم ہے
اوسکا متصل عرش سے
نقطہ ایک ہے تاکہ معلوم ہو
کہ فلک سے عرش تک نصف
ہیں جسمانی لطائف ہیں اور
عرش کے اوپر نصف دائرہ
ہیں نورانی لطائف ہیں



بِاللَّطِيفَةِ الرُّوحِيَّةِ وَلَمَّا تَجَلّٰى

لطیفہ روحی اور جب جلوہ دکھایا

بِالْفِعْلِيَّةِ ظَهَرَتْ النُّورِيَّةُ الْخَامِسَةُ

اپنے فعل اور صنعت کا تو ظاہر ہوا نور پانچواں

سُمِّيَتْ بِاللَّطِيفَةِ الْقَلْبِيَّةِ وَلَمَّا

نام رکھا گیا اوسکا لطیفہ قلبی اور جب کہ

تَجَلّٰى بِالْخَالِقِيَّةِ ظَهَرَتْ اللَّطَائِفُ

جلوہ کیا اپنی خالقیت کا تو ظاہر ہوئے پانچ

الْخَمْسَةُ الْجِسْمِيَّةُ النَّفْسِيَّةُ وَ

لطیفے جسم کے ایک روحیہ

واضح ہو کہ مقامات لطائف
روحانی و جسمانی کا جو کہ عالم
امکان میں موجود
[illegible]

٢٥

وَالنَّارِيَّةُ وَالْهَوَائِيَّةُ وَالْمَائِيَّةُ وَ

اور آتشی اور ہوائی اور آبی اور

الْاَرْضِيَّةُ فَاِنْ كَانَتِ اللَّطِيْفَةُ الْاُوْلٰى

خاکی پھر اگر ہووے لطیفہ پہلا

دَاخِلَةً فِي الثَّانِيَةِ وَالْخَمْسَةُ الْاَخِيْرَةُ

داخل دوسرے لطیفہ میں اور پانچوں لطیفہ پچھلے

دَاخِلَةً فِي النَّاسُوْتِ فَعَلٰى هٰذَا

شامل ہوں ناسوت میں تو اس طور پر

اَنْوَاعُ الْاُصُوْلِ خَمْسَةٌ اَلْهَاهُوْتُ

اصلوں کی قسم پانچ ہو گی — ہاہوت

طالب کے لطیفہ خفیہ کے ساتھ معاملہ کرے جب اوسمین بھی حرکت ذکر پیدا ہو تو اوسی طور پر لطیفہ اخفیٰ کے ساتھ کام کرے جب وہ بھی حرکت میں آوے تو لطیفہ نفسیہ کو اوسی طور پر تعلیم کرے متحرک کرے جب وہ بھی متحرک ہو جاوے تو طالب کے لطیفہ قالبیہ کی تعلیم کرے اوسکو بھی متحرک کرے جب تمام بدن میں حرکات ذکریہ جاری ہو جاویں تب ذکر نفی و اثبات کی تعلیم کرے سطور

٣٦

وَاللَّاهُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ

اور لاہوت اور جبروت اور ملکوت

وَالنَّاسُوتِ وَالْكَائِنَةِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ

اور ناسوت اور اگر ہووے لطیفہ پہلا اور دوسرا

دَاخِلَةً فِي اللَّاهُوتِ وَالْخَمْسَةُ الْأَخِيرَةُ

داخل لاہوت میں اور پانچوں لطیفے پچھلے

دَاخِلَةً فِي النَّاسُوتِ فَتَكُونُ الْأَنْوَاعُ

داخل ہوں ناسوت میں پس ہونگی اصلیں

الْأَرْبَعَةُ اللَّاهُوتُ وَالْجَبَرُوتُ وَ

صرف چار لاہوت اور جبروت اور

[illegible]

٢٧

الملكوت والناسوت فالاصول

ملکوت اور ناسوت پھر اصلین

المذکورة مما مدت لنا الیہ

جنکا ذکر ہوا ہی جس مقام سی لکہین ہین جب وسی طرف

ردت بنفی الله تعالی الحق سالی

پہر جاوینگی تو باقی رہیگا اللہ برتر کیا نہین دیکہا تو نی

ربك كيف مد الظل ولو شاء

اپنی رب کی طرف کیسا پہیلایا ہی سایہ اپنا اگر چاہے

جعله ساكنا فالاصول كما

کردیوی اوسکو ساکن تو اصلین سب

امکان کی تمام ہوئی اور سوقت
طالب کی ترقی ہوگی اور وہ ظل
ہوگا دائرہ ولایت صغریٰ ہیں
منفصل ہے تو سیر دائرہ
اور جاننے سے آسودہ اور
فاضل ہوئی اور طبیعت اوسکی
طالب کو محبوبیت اور جمعیت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجلیات الاسماء الالهیة والاسماء

اللہ کے ناموں کی تجلی ہیں اور اللہ کے سب ناموں کی

تجلت بالجمعیة الاصلیة علی

تجلی ہوئی جملہ اسماء کی ایکبارگی بالاصالت اوپر

الحضرت المحبوبیة المحمدیة

حضرت حبیب خدا محمد مصطفی صلعم کی

فهو الخلیفة الاصلی للملک الالهی

وہی حضرت نائب اصلی ہیں اللہ مالک سے

کما جاء فی الحدیث النبوی

جیسا کہ آیا ہے حدیث نبوی میں

دائرہ ولایت صغریٰ

داخل ہوکر جب طالب

[illegible]

[illegible]

اول ما خلق الله نوری وانا

پہلے جو چیز پیدا کی اللہ نے وہ نور میرا ہے اور میں

من نور الله والمؤمنون من نوری

اللہ کے نور سے ہوں اور سب مومن میرے نور سے ہیں

فبذاته كل ما في العالم انتم

بطفیل ذات حضرت کے جو چیز ہیں عالم میں تم

تنظرون فهو في انفسكم

دیکھتے ہو وہ سب تمہاری ذات میں ہیں

افلا تبصرون ۰ قال سیدنا

کیا تم نہیں دیکھتے فرمایا ہے ہمارے سید نے

دیکھا تھا حضرت نے [illegible]
علیہ السلام نے ہر ایک [illegible]
[illegible] لطیفہ کو ہر ایک [illegible]
سے ولایت اور درجہ [illegible]

29

علیہ السلام [illegible]
[illegible] حاصل ہوا [illegible] اپنے درجہ پر
[illegible] ولایت لطیفہ
جمعیت کمالات اور دیکھا [illegible]
جیسا کہ دیکھا اپنے درجہ پر
جیسا کہ دیکھا تھا حضرت
سید المرسلین خاتم النبیین محمد
مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے اونہ [illegible] درجہ پر
ویسا کوئی نہ ہوا اور نہ کبھی
سے اوس درجہ پر نزدیک
نبی جب کلمہ ہر ایک لطیفہ
سے کو ولایت جدا جدا حاصل ہے
کو حاصل ہوئی تو ہم

خلیفة ربنا انت فی جسد بنی ادم

ہمارے رب کی نائب ہے تو بیشک بدن مین آدمی کی

المضغة وفی المضغة قلبا وفی

ایک ٹکڑا گوشت کا ہے اور گوشت کی ٹکڑے مین قلب ہے اور

فی القلب فؤادا وفی الفؤاد سرا

قلب مین روح ہے اور روح مین بھید ہے

وفی السر خفیا وفی الخفی اخفی

اور ستر مین خفی ہے اور خفی مین اخفی ہے

وفی الاخفی انا فللطائف النورانیة

اور اخفی مین مین ہون پانچون لطیفہ نورانی ہو

[illegible]

بالجمعية الخيالية يدركون

خيال جمع كركے دريافت كرتے ہين

واللطائف الجسمية بالحركات

اور پانچون لطيفه جسمانی كو ذكر كی

الذكرية يبصرون فمن ثم اللطائف

حركتون سے ديكھتے ہين اسيوجہ سے پانچون

الخمسة الذكرية في المضغة الواحدة

لطيفه نورانی بدن كے ايك

الجسدية ينظرون والاجزاء

ٹكڑے گوشت مين غور كرتے ہين اور وسطی جاری كئی

۳۱

[illegible] ڈوب

طالب کی باطن پر القا کرے ہم فیض کو

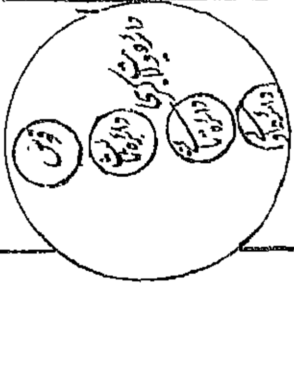
اور مورد فیض کو لحاظ رکھے

ہر دائرہ مین مورد فیض جدا

جدا ہے اور ہر دائرہ مین فہم

کرنا طالب کا اور توجہ دینا

شیخ کا ضرور ہے ٭



واضح ہو دو کہ ولایت بالاصالت

انبیا علیہم السلام کو حاصل

الحركات الذكرية في الاجزاء

ذکر کی حرکتوں سے تمام

البدنية مضغات يضربون

بدن مین کئی جگہہ ضرب لگاتی ہین

فان كانت مضغة محركة للاجزاء

پہر اگر ہوا ایک ٹکڑا گوشت کا جو جاری کردی تمام

الجسمية بالحركات الذكرية

بدن مین حرکت ذکر کی

للسالك فتنكشف اللطائف الكل

واسطے طالب کے تو کہل جاوینگے سب لطیفے

ہے اور اسکا نام ولایت کبریٰ ہے ہوا پس دائرہ ولایت صغریٰ سے مقام ظلال ہے طالب کو فنائی ہوتی ہے صرف پرتو صفات الٰہی سے اور دائرہ ولایت کبریٰ سے بین ظہور سے ہے اصل اسما و صفات الٰہی

انبیاء علیہم السلام کے ولایت صغریٰ ہے اور ولایت ظلی ہے اسی وجہ سے اولیا کی اور اسکا نام السلام کے ولایت ہوئی امت کو بطفیل انبیاء علیہم ہوئی ہے اور اولیا

۳۲

[illegible]

هنالك ومن ثم المضغة اليسرى

اوسی جگہہ ہے اسی وجہ سی ایک جگہ بائین طرف

طائفة يضربون والمضغة اليمنى

ایک گروہ ضرب لگاتی ہین اور ایک جگہہ دہنی طرف کو

شرذمة يحركون وبالمضغتين

دوسرے گروہ حرکت دیتی ہین اور ساتھ دو پارہ گوشت کے

فئة يذكرون وبالمضغات

ایک گروہ ذکر کرتا ہے اور ایک گروہ

الستة يشتغلون ولكن

چھہ جگہہ پر شغل کرتے ہین مگر

۳۳

کہ وجود خالق و مخلوق مین

طالب کو استعداد و ترقی

دائرہ ولایت صغرے مین

ہوتا ہے معنی واضح ہو کر

کہ ہمارے اوپر نازل

کا اصل اسما و صفات الہی

تصور کرے کہ فیض محبت

دائرہ پر خیال قائم کرکے

جیساکہ دن کو ستارے سب بمقام ولایت کبرے ہر طرف روشن و ظاہر ہے

جیساکہ رات کو ستارے ...

نور صفات میں چھپ گیا تھا

اور دیکھا کہ وجود مخلوقات جو

ہے اوسکو امتیاز خاص نہ تھا

کو دریافت وجود خالق و مخلوق

فہم اور نظر میں تیز سے ہو

دائرہ ولایت کبرے میں سیر

میں امتیاز کرے اور

المضغات الاصلية خمسة للطائف

اصلی جگہہ پانچ ہین واسطے

الخمسية الخمسة فسوف تعلمون

پانچون لطیفہ جسمی کے قریب ہی کہ تمکو معلوم ہوگی

فان كانت على الحقيقة غلبة لطيفة

اور اگر ہو کسی کی ذات پر ایک ہی لطیفہ نوری

نورية فيصل السالك الى الله

غالب تو پہونچ جاویگا طالب اپنے رب کی پاس

من ذلك وان كانت ولايات اخر

اسی مقام سی اگرچہ ہون اور لطیفوں کی ولایت بھی

دائرہ ولایت علیا ہے

هنالك ومن ثم كانت اللطيفة

اوسکی ذات مین اسی وجہ سے ہوا لطیفہ

القلبية ولاية لحضرة الآدمية

قلبی ولایت حضرت آدم علیہ السلام کی

التی خلقت للخلافة الالٰهية

جو پیدا ہوئی واسطے خلافت اللہ کے

كما جاء فی حديث رسول الله خلق

جیسا کہ آیا ہے حدیث مین رسول علیہ السلام کے اللہ نے پیدا کیا

آدم على صورته وجعل مقامه عليه

حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر اور کیا گیا مقام حضرت آدم

واضح ہو کہ دائرہ ولایت صغریٰ ہے

عین فیضان الٰہی نازل ہوتے ہیں

اور جیسے لطائف نورانی ہیں

سو وہ فیض دائرہ ولایت صغریٰ

لطیفہ نورانی ہے اور اس دائرہ

مین سے عقلی ہے لطائف

نورانی ہے اور دائرہ ولایت

عین ہے سو فیض لطیفہ

ہے کہ عین سے قلبی

ہے کہ عین سے نفسی

لطیفہ

۳۵

اور اسیطرح اسی دائرہ ولایت علیا مین مورد فیض ہین

لطیفے سے پانی اور آگ اور ہوا

اسی دائرہ مین ہم ہوئے ان تینو

لطیفون سے کے اسی تین لطیفہ

کے پیدائش ملائکہ علیہم السلام

ہی ہے جو دائرہ ولایت علیا مقام ولایت ملائکہ علیہم

السلام کا ہے اور اسی دائرہ مین حرارت

یہ تینون اسم باطن

تینون لطیفہ اسم باطن ہی کمال اون

ظاہر ہوتا ہے کہ کمال اون

تینون لطیفون کا اور حاصل

اصلی ہے طالب کے بدن

مین وسعت اور لطافت اور

پیدا ہوتی ہے ملائکہ علیہم السلام

السلام علی الارض التی ہی قلب

علیہ السلام کا زمین پر جوکہ وہی زمین قلب ہے

الاجسام وکانت اللطیفۃ الروحیۃ

سب جسمون کی اور ہوا لطیفہ روحی

ولایت الحضرت الابراہیمیۃ التی

ولایت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جو کہ

خصت بالخلۃ والحمیۃ والرقۃ

خاص ہوئی واسطے محبت اور عشق کی اور نرمی کے

المربوطۃ بالمائیۃ وجعل مقامہا

جو مناسب ہے پانی سے اور بنایا گیا مقام اوسکا

سے مناسبت ہے داخل ہوتا ہے طالب عالم ملکوت میں اور زیارت کرتا ہے ملائکہ علیہم السلام کے بیچ دونون دائرون میں فرق یہ ہے کہ دائرہ ولایت کبریٰ سے ظہور تشعشعی تجلی صفات الٰہی کا ہے منسوب ہے اور دائرہ ولایت علیا میں ظہور تشعشعی سوا آفتاب تجلی صفات آفتاب تجلی ذات دیکھی تشعشعی صفات بدون ظہور کے نمودار ہے اور اس مقام پر اعمال عزیمت جو مناسبت ہے کرتا ہے ملائکہ

٣٦

علیہم السلام کے لطیفہ صفات کے ... اور لطیفہ خفی ... دائرہ ... اور مقام علیا دائرہ ولایت ... نہایت ...

دائرہ کمالات نبوت

۳۸

عَلَیۡهِ السَّلَامُ فِی الۡکَعۡبَةِ الَّتِیۡ

اوپر سلام ہو کعبہ میں کہ وہ کعبہ

عَلٰی رَاسِ الۡاَرۡضِ فَذٰلِکَ الۡمَقَامُ

سر پر ہے زمین کے تو یہ مقام

اَعۡلٰی وَاَرۡفَعُ مِنَ الۡاَرۡضِ بِالرِّفۡعَةِ

بلند اور اونچا ہے زمین سے جسمانی

الۡجِسۡمِیَّةِ کَمَا اَنَّ الرُّوۡحَ اَلۡطَفُ

بلندی کے ساتھ جیسا کہ بیشک روح باریک ہے

مِنَ الۡقَلۡبِ لِلَّطَافَةِ النُّوۡرِیَّةِ وَ

قلب سے نوری باریکی میں اور

كانت اللطيفة السرية ولايت

ہوا لطیفہ سری ولایت

الحضرت الموسوية التي خصت

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جنکی ذات خاص ہوئی

بالاسرار الكلامية المربوطة

بھید جاننے مین کلام الٰہی کو اور کلام کو منسوب تھے

بالهوائية وجعل مقامه عليه السلام

ہوا کے ساتھ اور بنایا گیا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام

على الطور وذلك المقام ارفع

کوہ طور پر اور یہہ مقام طور کا بلند ہے

اس وارد ہوں طالب کو اعتقاد وسعت باطن کا ہووے ... سبب لطیفہ کے ... ولایت ... ۳۴۸

من الارض والكعبة بالرفعة

زمین سے اور کعبہ سی جسمانی

الجسمية كما ان السر الطف

بلندی میں جیسا کہ ملک لطیفہ سر ی باریک ہے

من القلب والروح باللطافة النورية

قلب اور روح سے باریکی نوری میں

وكانت اللطيفة الخفية والاخفى

اور ہوا ہے لطیفہ خفی واسطے

المخصوص العيسوية والمحمدية

حضرت عیسی علیہ السلام کی تجلی فی استعداد

دائرہ کمالات رسالت

۳۹

جب پہونچا ہے طالب ادنی میں تجلی ذاتی

اور ترقی کرتا ہے اور ہوتا ہے دائرہ کمالات قرآن مجید

اور فنا اور بقا اس میں حاصل ہوتا ہے اور اتباع

مجموعہ لطائف انسانی

رسالت میں اور سیر کرتا

کا طالب دائرہ کمالات

حاصل ہوتی ہے اور فنا

لطیفوں کی طالب

اور سیر قدم اور ذات

تجلی ذاتی دائمی حاصل ہوتی ہے

اور انوار کی کثرت نیت دوائر مذکورہ سابق سے زیادہ ہے
اس دائرہ کی طاعت اور وسعت
مجموعہ لطائف انسانی سے
فیض اس دائرہ کا بہشت جدائی
ابتدائی طالب سے ہیں اور
نازل ہوتا ہے اور ہیئت
کہ ہیں اس دائرہ کا فیض
کی جسکو ہیئت وحدانی

بالبقاء الحیات المربوطة بالحرارة

جان ڈالنے مین اور جان کو مناسبت ہے گرمی سے

النارية وجعل مقامه عليه السلام

آگ کی اور بنایا گیا ہے مقام حضرت عیسیٰ علیہ السلام

على الافلاك وذلك المقام ارفع من

اوپر آسمان کے اور یہہ مقام اونچا ہے

الارض والكعبة والطور بالرفعة

زمین اور کعبہ اور طور سے جسمانی

الجسمية كما ان الخفي الطف من

بلندی مین جیسا کہ بیشک لطیفہ خفی باریک ہو

الْقَلْبِ وَالرُّوْحِ وَالسِّرِّ بِاللَّطَافَةِ النُّوْرِيَّةِ

قلب اور روح اور سر سے باریکی نوری مین

وَكَانَتْ لَطِيْفَةُ الْأَخْفٰى وَلَايَةُ الْحَضْرَتِ

اور تہا لطیفہ اخفیٰ ولایت حضرت

الْمَحْبُوْبِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْمُوْجِبَةِ لِوُجُوْدِ

محبوب محمد مصطفی ص جنکی ذات پاک سبب ہے

الْبَرِيَّةِ الْمَرْبُوْطَةِ بِالنَّفْسِ الْمُدَبِّرَةِ

خلق کا ہے اور پیدایش کو مناسبت ہے نفس سے جو تہا

الْكُلِّيَّةِ الْمُوْجِبَةِ لِلْحَيَاتِ الْجِسْمِيَّةِ

کی مدبر ہے اور اوسی نفس کے ذریعہ سی حیات جسم کی

دائرہ اولوالعزم

۱۴۱

کمال ہمت اور علو
عظمت سے اس مقام میں طالب
ہوتا ہے محرم اسرار حروف
مقطعات قرآنی و رازدار
اشارات عاشق و معشوق کا
اور اس مقام میں وارد کرتا ہے
یعنی ذات کا جو منشا کمالات
اور اولوالعزمی سے ہے بعد از سیر
طالب کی ترقی ہوتی اور سیر
کرلیتا طالب حقیقت کی وادی
سے اول وار حقیقت کعبہ
کا ہے اور مقام اوسکا اور
اولوالعزمی سے سیدھی وادی
جانب واقع ہے اندر فاصلہ
پر اور مورد فیض

وَجُعِلَ مَقَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور بنایا گیا مقام حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کا

عَلَى الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَذٰلِكَ الْمَقَامُ

عرش بزرگ کے اوپر اور یہہ مقام

اَرْفَعُ مِنَ الْاَرْضِ وَالْكَعْبَةِ وَ

زیادہ بلند ہی زمین سے اور کعبہ سے اور

الطُّورِ وَالْفَلَكِ بِالرِّفْعَةِ الْجِسْمِيَّةِ

طور اور آسمان سے جسمی بلندی مین

كَمَا اَنَّ الْاَخْفٰى اَلْطَفُ مِنَ الْقَلْبِ

جیساکہ بیشک لطیفہ اخفی باریک ہی قلب

۴۳

[illegible]

حقیقت کعبہ

سے مسجود بیت سے ہیں
اور عظمت اور بیت سے ہیں اور فنا اور بقا سے ہیں
مقام سے اور حقیقت کی ہیں طالب باطن سے [illegible] ہیں طالب
اور حاصل اور صفت کی ہیں طالب سے ہیں اور ظاہر ولی فائدہ
رہی اور حاصل حاصل اور صفت کی ہیں طالب سے عبادات اور [illegible]

والروح والسر والخفي باللطافة النورية

اور روح اور سر اور خفی سے نور کی باریکی میں

بل هو دنی فتدلی فکان قاب قوسین

بلکہ وہ حضرتؐ نزدیک ہوئے پھر اور نزدیکی پس ہوا فاصلہ بقدر دو کمان

او ادنی فالانوار تجلت من نوره

یا اور زیادہ نزدیک پس جملہ انوار ظاہر ہوئے حضرتؐ کے نور سے

والاجسام ظهرت من ظهوره فالانوار

اور جملہ اجسام ظاہر ہوئے حضرتؐ کے ظہور سے پس جملہ انوار

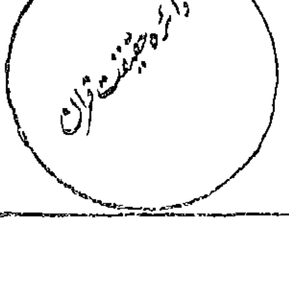
والاثار کلها ومانزلت الیه

اور جملہ نشانیاں سب جس مقام سے کہ اتری ہیں حضرت اوسی مقام کو

[illegible] ذات [illegible] ہیں طالب سے ہیں [illegible] مقام
حقیقت قران [illegible]

۴۳

حقیقت کعبہ کی
[illegible] سے ہیں واپنی ذات
واقف [illegible] اندر کی
اور مور و فیض اس فاصلہ پر
بیت وجدانی ہی ظاہر ہوتا دائرہ میں
طالب جو سے [illegible] مراقبہ [illegible]



پھر جگہ وصل ہوگا طالب دائرہ
حقیقت قران میں [illegible]
قرآن کی اور ظہور [illegible]
طالب پر اسرار قرآن مجید کے [illegible] ہونا

اور دیکھیگا انوار باطنی قرآن کے جو کہ حرف
دریا سے اور نور عظیم سے پہر
پیدا ہوئے محبت قرآن
مجید کی طالب کو اور حاصل
ہوگی محویت اس مقام کی
اور دیکھیگا وسعت اوسکا
ظاہر و باطن کی اور دریافت
کریگا اس مقام کو اور ہر مقام
کعبہ سے اور معلوم کریگا کعبہ
ذات پروردگار کی
مقام پر مراقبہ کیا جاتا ہے
وسعت ذات احدیت کا
باعتبار منشا حقیقت قرآن
سے کہ حاصل
ہے ہم نسبت

عن جنب یبقی وجه ربک ذو الجلال

اور بہہ جاویگی او باقی رہیگی ذات رب کی جو بڑا بزرگی والا ہے

فهناك الجمع والوصال وذلك

پہر تو وہی مقام جمع ہونے اور ملنے کا ہے اور یہہ بات

لانه لما عن جنب للطيفة الارضية

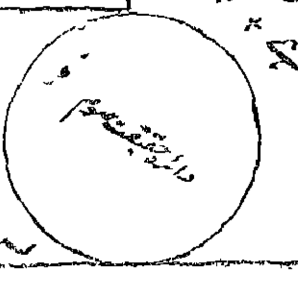
اس طرح سے ہے کہ جب او بہہ جاویگا لطیفہ خاک کا

انتفت الظلمة والصلابة ووجدت

تو مٹ جاویگی اوسکی میل او سختی اور پاویگا

الصفاء والسيلية وهما عن جنب

صفائی اور نرمی اور جب او بہہ جاویگا



حقیقت صوم سے

اور واقف ہوگا طالب

دائرہ حقیقت صلوٰۃ

اللطيفة المائية سلبت الثقل و

لطیفہ پانی کا تو نکل جاویگی گرانی اور

بقيت الخفة والطرية واذا

باقی رہیگی سبکی اور پھرک اور جب

عرجت اللطيفة الهوائية وجد

اوٹھہ جاویگا لطیفہ ہوا کا تو پائی جاویگی

السرعة البرقية واذا عرجت اللطيفة

تیزی مانند بجلی کے اور جب کہ عروج کریگا لطیفہ

النارية وجدت الحيوانية و هي

آگ کا تو پائی جاویگی صفت حیات کی اور وہ

جب کہ انتہائے الٰہی ... دائرہ حقیقت صلوٰۃ طالب سیر ... اور سیر ... میں نہایت ... کمال وسعت خدا سے پاک کا اسقدر کہ حقیقت قرآن مجید اور حقیقت کعبہ جزو سے ہیں اور اس مقام پر مراقبہ کرنے سے ہیں کمال وسعت حضرت ذات کا بلحاظ منشاء حقیقت صلوٰۃ سے ہے ظاہر ہوتا ہے طالب پر کمال وسعت اس مقام کا اور مقام اس دائرہ کا حقیقت قرآن کے سیر سے ہوتا ہے وعموم ... ذات ملحوظ ہے اور مورد فیض اس دائرہ میں ماہیت وجدانی ہے

پس واضح ہو کہ نماز
عبادت جامع ہے جو
عبادات انسانی و حیوانی
و نباتی اور ارضی و سماوی
کا چنانچہ نماز میں قیام ہے
وہ عبادت ہے درختوں
کی اور نماز میں رکوع ہے
وہ عبادت ہے حیوانات
کی اور نماز میں سجود ہے
وہ عبادت ہے حشرات
کی اور نماز میں قعود ہے
وہ عبادت ہے پہاڑوں کی اور نماز میں
... حرکت ہے وہ عبادت ہے
آسمان اور ستاروں

عرجت اللطيفة النفسية فنيت

عروج کریگا لطیفہ نفس کا تو مٹ جاویگی

الشهوات النفسانية ووجدت الملكية

خواہش نفس امارہ کی اور پاویگی صفت فرشتوں

القلبية المثالية وان عرجت اللطيفة

اور قلب کی اور صورت مثالی اور جب عروج کریگا لطیفہ

القلبية اختفت الصورة المثالية

قلب کا تو چھپ جاویگی صورت مثالی

وظهرت النورية المجردة وتجلى

اور ظاہر ہوگی صورت خالص نور کی اور جب

درمیان صفا و صورت کے ...

اور بیچ میں ہونا طرف ... سے

... [illegible]

عرجت اللطيفة الروحية ثم

عروج کریگا لطیفہ روح کا تو ست جاوےگی

الصورة النورية وبقيت العلمية

صورت نور کی اور باقی رہیگا صرف علم

الاضافية واذا ما عرجت اللطيفة

اپنا اور جبکہ عروج کریگا لطیفہ

السرية غابت الاضافة وبقيت

سری تو گم ہوگا علم اپنا اور باقی رہجائیگی

الصفات الالهية و ثم ما عرجت

صفت اللہ کی اور جب عروج کریگا

... [illegible] ...

۴۷

قدر حضوری کی

نعمت اور اوس کی لذت

سے مشرف ہوگا اور اگر

غیر قادر ہوگا تو عبدیت سے

فارغ ہوگا پس بندہ پر فرض ہے کہ

جب اپنے بادشاہ عظیم

الشان کے دربار میں

طلب کرنے کا ارادہ کرے

تو وضو یا غسل سے طہارت

و صفائی بدن کی حاصل

کرے اور کرے پیشتر

پاک و صاف

اور دنیا کے خطرات

تو اپنے دل سے دور

کرے اسکے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاوے

اور خدا کی صفت وشان کو دیکھے اور اوس کے کلمات کو اپنی زبان پر لاوے جس کے ذریعہ سے زیادہ قرب اور لذت حضوری کے پاوے پھر بطور عظمت وشان کبریا وحکایت وکرم ۴۸

کھڑا ہو اور بے توقف ہاتھ باندھ کے بادشاہ کے در بار میں کہ بادشاہ کے حضور کرتا پھر یہی عظمت وبزرگی دنیا کے ہاتھ اوٹھایا خیال کرے کہ ہاتھ اور کان تک لیجا کر

اللطیفة الخفیة وحدة عینیة الصفات

لطیفہ خفی تو پائی جاویگی عین صفت

بالذات الالٰهیة واذا عرجت

اور ذات خدا کی اور جب عروج کریگا

لطیفة الاخفی فهناک الاحدیة

لطیفہ اخفی تو اس جگہہ باقی رہیگی احدیت

الله تعالی فالعروج هی السلوک

خدا ہی برتر کی پس عروج تو راہ چلنا ہی

من الاسفل الی الاعلی فهو الاول

عالم پستی سی طرف عالم بالا کی سپہلے لطیفہ نیز

یکون السیر فی العالم الارضی و

سیر ہے زمین کے ملک کی اور

الجبالی و فی الثانی یکون السیر

پہاڑوں کی اور دوسرے لطیفہ میں سیر ہے

فی العالم المائی و فی الثالث یکون

پانی کے عالم کی اور تیسرے لطیفہ میں سیر

السیر فی العالم الہوائی و فی الرابع

ہے ہوا کے عالم کی اور چوتھے لطیفہ میں

یکون السیر فی العالم الناری و

سیر ہے آگ کے عالم کی اور

۴۹

صفت و ثنا بادشاہ کی کرتا ہے اور درود بھیجتا ہے اوپر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جیسا کہ ذریعہ سے نعمت سے فیضیاب ہوا ہے پس جب نماز ختم ہو جاوے تو سلام کر کے رخصت ہو اور درود ابراہیمی اس مقام پر فائدہ کرتا ہے اسوجہ سے کہ نماز میں خلوت خاص ہوتی ہے محبوب حقیقی کے

فی الخامس یکون السیر فی عالم

پانچوین لطیفہ مین سیر ہے نفس کے

النفوس وفی السادس یکون السیر

ملک کی اور چھٹوین لطیفہ مین سیر ہے

فی عالم الملکوت والمثال وفی السابع

فرشتون کے ملک کی اور عالم مثال کی اور ساتوین لطیفہ مین

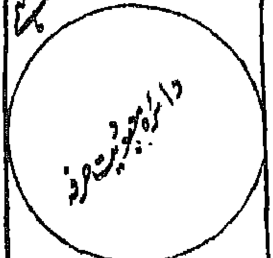
یکون السیر فی عالم الارواح والانوار

سیر ہے عالم روح کے اور خالص

المجردۃ وفی الثامن یکون السیر

نور کی اور آٹھوین لطیفہ مین ہوتی ہے سیر

حقیقت صلوۃ کے بعد سید المرسلین ... مقام اس دائرہ کا مقام محبوبیت صرفہ کے اور ... طالب دائرہ ... علیہ السلام کو ہوا ہے حضرت ابراہیم ... خلت کا ہے جو نصیب ساتھ اور یہ منصب



یہ حبیب بعنایت الٰہی ٥٠

فی الحضرة العلمیة الاضافیة

اپنے علم کی

وفی التاسع یکون فی الصفات الالہیة

اور نوین لطیفه مین سیر ہو اللہ کی صفتون کی

وفی العاشر یکون السیر فی الذات

اور دسوین لطیفه مین سیر ہے اللہ کی ذات کی

بعینیة الصفات وذلک لا یکون

اوسکی صفتون کے ساتھ اور یہہ سیر نہین حاصل ہوتی ہے

الا باللطافة واللطافة لا تحصل

مگر لطافۃ سے اور لطافۃ نہین حاصل ہوتی ہے

مقام عبودیت سے اونچا ہے

سے مین ہے پس اسکی ذات

فیمین سے سیر مین پیش آوے

طالب کو جذب الا معبود الا اللہ کے

انجذاب کا مقصود نہ ہو سوائے ذات

کے مطالب بجز محبوب کوئی عبادت کے

ذات لائق عبادت نہین

نسبت اور اس مقام

ذات سے مطلقا باقی نہین

کا ارادہ کرے طالب

بیان کیا ہے

خدا سے

حدود نہین جانے

اور حقیقت ابراہیمی

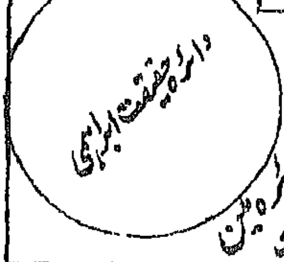
51

اس دائرہ کا مقام اور مقام

کے بائین جانب اندر کی

فاصلہ پر واقع ہے

ورود فیض ثابت وجدانی ہے



ابراہیمی سے مراد خلت ہے اور حقیقت

کا جو منشاء حقیقت ابراہیمی

مراقبہ کرے تاکہ

واضح ہو کر اس دائرہ مین

الا بالذکر والریاضت فانظر

مگر ذکر اور محنت سے پھر دیکھو

الی ما قال ربنا والذین جاهدوا فینا

اور وہ جو فرمایا ہے ہمارے رب نے کہ جو لوگ کوشش و محنت کرتے ہیں ہمارے لیے

لنهدینهم سبلنا والذکر علی

تو انکو ہم اپنی راہ دکھاتے ہیں اور ذکر کی

ستة اقسام وکلها موصلة الی المرام

چھ قسم ہیں ہر ایک ذکر سے طالب اپنی مراد کو پہنچتا ہے

اولها القلقة وهی التی بات اللسان

پہلا ذکر تقلقہ ہے اور اسمیں ہلانا ہوتا ہے زبان کو

خصوصیت اور محبت کے ساتھ اور ایسے طالب کو خدا کے شان محبوبیت سے حاصل ہوگی سو اسے خدا پاک کے سوا دوسری طرف متوجہ نہ ہوگا اور سوا اسے خدا کے دوسرے سے مدد کی درخواست نہ کرے گا اور اس مقام خلوت خاص ذات احدیت اور حاصل ہوتی طالب کو ابراہیم علیہ السلام کا ہے خلت سے جو منصب خاص میں تو واقف ہوگا اسرار داخل ہوگا اس دائرہ

۵۲

[illegible]

دائرہ حقیقت [illegible]

جهرًا كان او خفيًا والجسدي نفسيًا

بلند آواز سے ہو یا آہستہ یا ہلانا ہوتا ہے بدن کو دم کی حرکت سے

كان او حسيًا والثاني وسوسة و

ہو یا دم بند کر کے اور دوسرا ذکر وسوسہ ہے اور

هي تصور حضور الالهي بالوجود

اس ذکر میں تصور خیال کرنا ہے خدا کی حضوری کا اپنے وجود

المثالي والثالث مشاهدة وهي

مثالی میں اور تیسرا ذکر مشاہدہ ہے اور اس ذکر میں

مشاهدة حضور الالهي بالوجود

دیکھنا ہے خدا کی حضوری کو اپنے وجود

کی خصوصیت کرتا ہے دیدار کا التماس اور اس مقام پر درود اللهم صل على محمد وآل محمد وعلى جميع الانبياء والمرسلين خصوصا فائدہ کرتا ہے

دائرہ کی سیر ہوگی حقیقت محمدی کی دائرہ جو حقیقت الحقائق ہے اور مقام اس دائرہ حقیقت موسوی کا ہے بائیں جانب واقع ہے

دائرہ حقیقت محمدی

طالب کے ظاہر ہو کا مراقبہ [illegible] سالک نقش کی انشاء اللہ توجہ [illegible] و نور و فیض [illegible]

واضح ہو کہ جب طالب کو بعنایات الہی یہ مقام نصیب ہوا اور داخل ہوا طالب اس دائرہ مین تو اس کو لازم ہے کہ مراقبہ کرنا حقیقت ذات کا جو ہی [illegible]

النور وهي والرابع معاينة وهي معاينة حضور
روحی نوری ہین اور چوتہا ذکر معائنہ حضور
الالهي بالوجود العلمي والخامس
الہی کا ہی اپنے وجود علمی مین اور پانچوان ذکر
معاينة وهي غيبة الصوفي
معاینہ ہی اس ذکر مین گم ہونا صوفی کا ہی
الصفات الالهية والسادس معاينة
خدا کی صفت مین اور چھٹوان ذکر معائنہ
المعاينة وهي غيبة الصوفي
المعاینہ ہی اس ذکر مین گم ہونا ہی صوفی

[illegible]

[illegible]

فی ذات الالٰہی فیا ایہا الذین امنوا

خدا کی ذات میں پس اے ایمان والے لوگو

اذکروا اللہ ذکرا کثیرا باللسان

ذکر کرو اللہ کا ذکر بہت زبانی

جہرا او خفیا او غیر ذالک نفسا

آواز بلند سے یا آہستہ اور سوا اسکے دم کو آنے جانے

او حبسا حتی یتم الذکر الحبسی

یا سانس بند کر کے یہانتک کہ تمام ہو جاوے ذکر بندی

ثم یشتغل بالتصور والوسوسۃ

پھر مشغول ہووے خیال اور وہمیات میں

دائرہ حقیقت احمدی

واضح ہو کہ دائرہ حقیقت محمدی میں ظاہر ہوتے ہیں اسرار اور محبت کے جو ساتھ محبوبیت [illegible] ہوتی ہے اور جب طالب [illegible] لطائف [illegible] دائرہ حقیقت احمدی میں تو واقف ہوگا اسرار [illegible] محبوبیت ذاتی کا اس دائرہ میں [illegible]

پاک ہے
اور جو معاملہ طالب کے ساتھ ہمیشہ آتا ہے وہ جانتا ہے
کے بیان سے باہر ہے
اور نسبت عالی اس مقام
یعنی اسرار محبوبیت ذاتی
اس دائرہ میں ظاہر ہوتے
آپ اپنا محبوب ہے اور
حضرت ذات کا جو

القلبیة ثم بالمشاهدة الروحیة

لطیفہ قلبی کے پھر دیکھنے میں لطیفہ روحی کے

ثم بالمعاینة السریة ثم بالمغیبة

پھر دیکھنے میں لطیفہ سری کے پھر گم ہو جاوے

الخفیة ثم بغایبة المغایبة التی

لطیفہ خفی میں پھر گم در گم ہو جاوے

تسمی بالاخفی لعله یبدی و یشرف

لطیفہ اخفی میں اور امید ہے کہ پاک ہو جاوے طالب اور مشرف ہووے

بلقاء الله تعالی وان احد من المذکور

بخدا کی حضوری سے اور اگر سب مذکورین سے ایک ذکر ہی

جانتا ہے اور اسکا خدا جانتا ہے
دائرہ میں فرق یہ ہے کہ حقیقت ابراہیمی میں محبت صفاتی ہے اور حقیقت محمدی میں محبت ذاتی ہے
حقیقت موسوی
۵۶
محبوبیت احمدی میں
اور محبوبیت ذاتی خالص
صرف محبوبیت ہی دائرہ میں
ہے اور اس سے آگے
درود اللہم صل علی
محمد و علی آل محمد و اصحابہ
[illegible]

يوصل الى الغيبة والحضور فيشتغل

پہونچاوے طالب کو اس غیبت اور حضوری میں جہاں کی نہ ہو طالب کو جیسا کہ اوس کی ذکر میں

به ولا يلتفت الى غيره ومن ثم

مشغول ہووے اور دوسری ذکر پر متوجہ نہ ہو اسی وجہ سے

الرزاقية يذكرون جهريا و

رزاقیہ ذکر کرتے ہیں آواز بلند سے اور

الاكبرية خفيا والمعصومية نفسيا

اور اکبریہ آہستہ اور معصومیہ دم کی آمد و شد

والاحسنية حبسيا وقد يقصر

اور احسنیہ دم بند کرکے اور کبھی صرف

٥٧

ہو وفیض اس مقام کا پہونچانے والا ہے

سب جہاں کے واسطے رحمت ہیں

بیک ہمیں ان شاء اللہ تعالیٰ

دائرہ تعینات

فائدہ ہے ذات صفات ہیں

اور جب صفات سے ذات

اول تعین اول و رسل حقیقت محمدی

علیہ و آلہ وسلم کا ہی ظہور

پیدا کیا نور محمدی صلی اللہ

اور سب جب خاص لیں سے

کو جب خالص سے کہتے ہیں

جو ہر ہی ہوئی اور یہی جوہر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اور یہہ مقام
خاص الخاص اعلیحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کا
ہی اس مقام پر حاضر کی
نسیم قدمی حاصل نہین ہوسکتی
جو بڑی عنایت خداوندی
کسی مومن کی شامل حال ہوئی تو [illegible]

علی تصور صورۃ الشیخ بدون
خیال کیجائی ہی صورت پیر مرشد کی بدون
الاذکار اللسانیۃ والجسدیۃ لسرعۃ
ذکر زبانی اور بدنی کی تاکہ جلدی
حصول النسبۃ الالٰہیۃ ولابد
حاصل ہو علاقہ خدا کی ساتھہ اور ضرور ہی
للطلبۃ من الشروط العشرۃ
طالبون کو یہہ دس چیزین
لطافت الفاظ وطہارت
پاک اور سبک ہونا روح [illegible] کا پاک صاف ہونا

ہی بعد سیر دوائر حقیقت
سے کے دائرہ قیومیت اور
اوسکا اوپر دوائر صفات
اور ستونات اور بعد
اوسکے دائرہ ذات
محبت حضرت
۵۸
[illegible]



[illegible]

حاجت نہین ہے مقامِ ...
اسرار اس مقام کے ... اسرار اس دائرہ کے
... الوالعزمی ...

دائرہ صفت تکوین

السائرات وبرآءت الحضرات و

تینون پردون کا اور کنارہ کرنا غیر و نسی جو حاضر ہو

سد الفتوحات والذکر مع الصلوٰۃ علیہ

اور بند کرنا دروازون کا جو کھلے ہوئے اور ذکر اللہ کا ساتھ درود کے

وحفظ المشکوٰۃ وصدق الارادات

اور یاد رکھنا قندیل نور الٰہی کا اور یقین کے ساتھ ہمت رکھنا

وترک غیر الضروریات وعند الذکر

اور ترک دینا سواے ضروری کام کو اور ذکر کے وقت

اجتناب المرادات والمحو والاثبات

پرہیز کرنا سب چیزون سے اور مٹانا اور قائم کرنا

مقام دائرہ صفت تکوین کا دائرہ
... اسرار اس مقام کے ...
حسب لیاقت
عنایات الٰہی و قوت طالب

٥٩

دائرہ صفت کلام

مقام اس دائرہ کا دائرہ تکوین ہے اور
اسرار اس دائرہ کے ظاہر ہونگے طالب پر
حسب استعداد و لیاقت طالب کے جیسا کہ
عنایات الٰہی شامل حال ہونا

دائرہ صفت کلام

مقام اس دائرہ کا صفت کلام سے ہے اور اسکا اسرار اس دائرہ کے بعنایات الہی حسب لیاقت طالب کے مراقبہ سے ظاہر ہوتے ہیں

عند المعرکات اوقات الذکر

وقت مقابلہ کے - اور وقت ذکر کا

السحر والفجر وبین العشائین

سحر ہے اور فجر ہے اور درمیان مغرب و عشا کے ہے اور

العصر وفی الحدیث افضل الذکر

عصر ہے اور حدیث میں ہے کہ بہت بہتر ذکر

لا الہ الا اللہ وسندہ عندنا

کلمہ لا الہ الا اللہ کا ہے اور طور اوسکا ہمارے پاس

من شیخنا ان یبتدی لا من تحت

ہمارے مرشد سے یہہ ہے کہ شروع کرے لا کو

دائرہ صفت سمع

مقام اس دائرہ کا صفت سمع سے ہے اور اسرار اس دائرہ کے حسب لیاقت طالب کے مراقبہ میں بعنایات الہی ظاہر ہوتے ہیں

دائرہ صفت قدرت

مقام اس دائرہ کا صفت قدرت سے ہے اور اسرار اس دائرہ کے

دائرہ صفت ارادہ

نہایت الہی کمالات ہے
مقام ہے جسمیں مراقبہ
صفت قدرت
دائرہ ہے اوپر مقام ہے
دائرہ صفت ارادہ کا
دائرہ صفت کے اسرار
اور اس مقام کے
طالب پر
مراقبہ ہے لغایت الہی
مقام ہے

السّرۃ والتّرے وبمدّھا مدّا

زمین کے نیچے سے اور بڑھا کر ناف تک

طویلا الی فوق الدماغ والعرش

اور وہاں سے دماغ کے اوپر کو لیجاوے عرش

المعلّی ثم یطرح الہ الی الکتف

معلیٰ تک پھر چھوڑے الہ کو داہنے

الیمین ویتصور فیہا فنی العالمین

مونڈھے پر اور خیال کرے اوسمین گم ہونا تمام عالم کا

ثم یضرب بالا اللہ علی الایسر

پھر ضرب لگاوے الا اللہ کی بائیں طرف

دائرہ صفت علم

٦١

اس دائرہ کا مقام
دائرہ صفت ارادہ کے
اوپر ہے اسرار اس مقام
کے طالب پر مراقبہ سے
ظاہر ہوتا ہے نہایت الہی

دائرہ صفت حیات

اس دائرہ کا مقام
دائرہ صفت علم کے
اوپر ہے نہایت اسرار
الہی مراقبہ سے
اس مقام کے طالب پر
ظاہر ہوتا ہے

دائرہ شیونات

دائرہ صفت حیات کے اوپر مقام ہے دائرہ شیونات کا اس مقام کے اسرار بعنایات خاص خداوندی کے طالب پر ظاہر ہونگے

ضربا شدیدا اھکذا مرۃ واحدۃ

ضرب سخت اسطرح ہر ایکبار ذکر کرے

فی جلسۃ واحدۃ ثم یبتدی فی

ایک جلسہ مین پہر شروع کرے اور

یمد لا من تحت الثدیۃ الیسریٰ

کو کھینچے لا کو بائین چھاتی کے نیچے سے

ویمد الی الثدیۃ الیمنی ویضربھا

اور لیجاوے طرف داہنی چھاتی کی اور ضرب لگاوے اوسپر

بالا ثم یمر الی الثدیۃ الیسریٰ

الا کی پہر گردن پھیر کے لیجاوے بائین چھاتی کیطرف

دائرہ ذات بحت

۶۲

اس دائرہ سے کہ دائرہ درون مقام ہے اور یہ ذات بحت کا مقام ہے سوا حضرت سرور کائنات کے کسی کو نصیب نہین بالطفیل انکے سوا اور جسکو ملے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قطعہ

بلغ العلی بکمالہ
کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

ويضربها بالا الله ضربتين او

اور ضرب لگاوے ساتھ الا اللہ کی دو ضرب یا

ضربة شديدة وهكذا يشتغل

ایک ضرب سخت اور اسی طرح مشغول رہے

بذكر النفي والاثبات في نفس واحد

ذکر میں نفی و اثبات کے ایک دم میں

ثلث مرات ويزيد في الذكر

تین بار اور زیادہ کرتا رہے ذکر کو

بعدد الوتر حتى يصل احدا

عدد طاق کے ساتھ یہانتک کہ ہووے ایک دم

۶۳

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

روایت ہے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وعشرين ولما خلص النفس من

ایکیس بار اور جب دم چھوٹے

الحصر او الحبس فیقول الا الله

روکی ہوئی یا بند کی ہوئی تو کہے الا اللہ

محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ثم یتنفس بالاسم الذاتی مع

پھر سانس لیوے اوسمیں ذکر کرے اسم ذات کا

الضرب للنفس علی الجانب

دم کی ضرب لگاتا ہوا بائیں

ہیں اونکو ملائک اور ڈھانک لیتی ہے اونکو رحمت خدا کی اور حاصل ہوتی ہے اونکو طمانیت اور نازل ہوتی ہے اوپر اونکے اور ذکر کرتا ہے قوم کا اون لوگونمیں

الابیری ثم یشتغل بذکر الکلمۃ

چھاتی پر پھر مشغول ہو وے کلمہ کے ذکر مین

بالحبس النفسی او الحصر النفسی

دم کو بند کرکے یا دم روک کرکے

حتی تتحرک المضغۃ الایسریۃ

یہانتک کہ جنبش کرے بائین طرف کا ٹکڑا گوشت کا

بذکر اللہ کالحرکات اللسانیۃ

اللہ کے ذکر سے جیسا کہ ہوتی ہے جنبش زبان کی

فالصفاء فی الاجزاء الارضیۃ

پس صفائی اس لطیفہ خاکی بیچ

اور سیکھی صفت مانند حیوانات کی طرح شور وار

خبیث بیاب سے ذمیمہ الصفت جانوران جنگل

اور سیکھی خبیث آوارہ الصفت آسمان شیطان

اور سیکھی الصفت سے اور سیکھی الصفت

ذکر سے بیاب اور سیکھی عمل الصفات

انسان اور سیکھی ظاہر ہوتا ہے

خیر و نیکیان سے ابر کا سید

کہ حلقہ جماعت ذکر خفی سے

سے حقیقت ذکر خفی کی

ہے روایت سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

رسول خدا صلی اللہ علیہ

٦٥

وسلم نے کہ جبو قت گذر ہو تمہارا بہشت کے باغوں مین تو کھایا کرو میوہ جات اور کسی نے عرض کیا کہ وہ کون سے باغ ہین یا رسول اللہ کیا ہے وہ باغ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ باغ حلقہ ہائے ذکر کا ہے

ہمارے پیر سے شیخ حضرت شاہ عبد الرحیم رحمۃ اللہ علیہ جماعت کے ساتھ حلقہ ذکر کا فرماتے حضرت شاہ سے پس ہو ہے حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ

طرح طرح کے انوار و برکات کا اور سیر کرتے لطائف و مقامات کی اور سرفراز ہوتی [illegible]

[illegible]

وَاللُّيُونَةُ فِي الطَّبِيعَةِ حِينَئِذٍ

اور نرمی طبیعت میں اسوقت

يَجِدُونَ هٰذَا وَلَايَةُ اللَّطِيفَةِ

پاوینگے یہ شہر ہے خاکی

الْأَرْضِيَّةِ فِيهَا الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ

لطیفہ کا اس ولایت میں خاکی و دریا

وَالْبُيُوتُ الْأَرْضِيَّةُ وَالْمَسَاكِنُ

اور مکانات مٹی کے اور مکانات

الْحَجَرِيَّةُ وَالْمَعْدَنِيَّةُ وَالزُّجَاجِيَّةُ

پتھر کے اور سونے چاندی اور شیشہ

[illegible]

رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے بہتر ذکرون مین لا الہ الا اللہ ہے اور روایت ہے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکا آخر کلام لا الہ الا اللہ ہو داخل ہوگا بہشت مین اور روایت ہے حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حضرت موسی علیہ السلام نے عرض کیا

وَالْمَسَاجِدُ وَالْمَعَابِدُ وَالْمَقَابِرُ ثُمَّ

اور مسجد اور عبادتگاہ اور مقبرہ ہین پھر

يَشْتَغِلُ بِالْمُضْغَةِ الَّتِي تَحْتَ

مشغول ہووے داہنی طرف کے ٹکڑے مین

الثَّنْدُوَةِ الْيُمْنَى كَمَا اشْتَغَلَ بِالْمُضْغَةِ

چہاتی کے نیچے جیساکہ مشغول ہوا تہا بائین

الْيُسْرَى حَتَّى تَتَحَرَّكَ الْمُضْغَةُ

ٹکڑے مین یہانتک کہ جنبش کرے دہنا

الْأَيْمَنُ كَمَا تَحَرَّكَتِ الْمُضْغَةُ

ٹکڑا جیساکہ جنبش کیا تہا بایان

٦٧

کہ اے رب بتاؤ کوئی ایسی چیز کہ مین اوسکے ذریعہ سے یاد کرون اور پکارون تجکو فرمایا خدا نے کہو لا الہ الا اللہ عرض کیا موسے علیہ السلام نے کہ اے رب یہہ کلمہ تو سب بندے کہتے ہین اور مین چاہتا ہون کوئی ایسا ذکر جو خاص ہو میرے واسطے فرمایا خدا نے اگر ساتون آسمان اور ساتون طبقات زمین اور جو کچھ کہ زمین اور آسمان مین ہے سوا میرے ایک پلہ مین رکھے جاوین

سے نقل کیا ہے کہ پس
اس کلمہ کی جبروت سے
ہے جب کوئی کلمہ پڑہتا
ہے اور جو کوئی پاس کر
ہزار بار کلمہ پڑہتا ہے تو

الاكسيرية فالصفاء في الاجزاء المائية

پس اسوقت پانی کی لطیفه مین صفائی

والرقة في الطبيعة حينئذ يجدونها

اور طبیعت مین رقت پانی جاویگی یہہ

ولابث اللطيفة المائية فيهما الماء و

شہر ہے پانی سے لطیفہ کا اسکے بیت مین پانی

الامطار والابار والبحار والانهار

بارش اور کنوان اور دریا اور نہر

والحياض ثم يشتغل بالمضغة

اور حوض مین پہر مشغول ہو اوس جگہ

المحاذیة للسرة تحت الایسریة

جو مقابل ہین ناف کے بائین طرف سے

حتی تتحرک تلک المضغة کما

یہانتک کہ جنبش کرے یہہ جگہہ جیسا کہ

تحرکت المضغة الایمنیة فی الصفا

جنبش کیا تہا اسکا داہنا پس اسوقت صفائی

فی الاجزاء الهوائیة والخفة والطیرانیة

اپنے لطیفہ ہوائی ہین اور سبکی اور پروانہ

فی الطبیعة حینئذ تجدون هذا

اپنی طبیعت ہین پاوینگے یہہ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ... صلی اللہ علیہ وسلم ... بیشک روایت ہے ... رضی اللہ عنہ ... رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ...

٦٩

دوود اور یہ بہی ... صلی اللہ علیہ وسلم کے اور روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو درود بہیجا ہے ہماری قبر کے پاس تو مین سنتا ہون اور جو دور سے درود بہیجتا ہے ... مجید بین ... حضرت صلی اللہ ...

پس درود اور سلام بھیجنا اس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علیہم وسلم پر ہو اور جملہ مومنین کو فرض ہے واسطے ہمارے اسی میں کلمہ کے ذکر طریقہ و ذکر درود کا لازم کیا گیا ہے پس کلمہ کا سلسلہ

اور سلام بھیجو اوپر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ فرمایا ہے اس سے مومنو درود صلوا علیہ وسلموا تسلیما یا ایہا الذین آمنو فرمایا ہے خدا نے علیہ وسلم کے جیسا

ولايت للطيفة الهوائية فيها

شہر ہے ہوا کے لطیفہ کا اس ولایت میں

الهواء والرياح اللطيفة والكثيفة

ہوا ساکن اور ہوا چلنے والی باریک اور گٹن

والحارة والباردة والصرصرية

اور گرم اور سرد اور خزان کی

والسمية والنسيمية والطيبة

اور ہوا سمی اور باد صبا خوشبودار اور پاک

والعاصفة والاصوات نغم

اور آندھی اور آوازہ ہی پھر

اور درود ... صحبت ... حاجت ... درود ... ہے

۵۸

ہوش در دم

نظر بر قدم

سفر در وطن

در انجمن خلوت

نگاہداشت

یاد داشت

وقوف زمانی

وقوف عددی

يشتغل بالمضغة التي في وسط

مشغول ہووے اوس جگہہ جو سینہ کے

الصدر حتى تتحرك المضغة الصنوبرية

بیچ میں ہے یہانتک جنبش کرے ٹکڑا سینہ کا

فالصفاء في الاجزاء النارية و

پس اسوقت آگ کے لطیفہ میں صفائی اور

السرعة والبرقية في الطبيعة

طبیعت میں تیزی برق کی

حينئذ يجدون هذا الولايت

پائی جاویگی یہہ شہرت

اگر زیادہ فرصت ہو اور
طالب کو رغبت ہووے
تو سورہ یس کو جو قلب
ہے قرآن کا ایک بار
یا سبع کو پڑھ لیا کرے
وہ قرآن کے ختم کا
ثواب رکھتا ہے چنانچہ روایت
ہے حضرت انس

سورہ یس کہا جس نے پڑھا ایکبار
قلب قرآن کا سورہ یس
ہے کہ قلب ہے اور
سے کہ ہر شئے کے
صلے اللہ علیہ وسلم
کہ فرمایا رسول خدا
رضی اللہ عنہ سے

اللطيفة النارية فيها النار و
آگ ہے کہ لطیفہ کا اس ولایت مین آگ اور
الشهب و الثواقب و البروق و الصواعق
الشئی ستارے اور بجلی اور برق
و المشاعل و المصابيح و الدخان و
اور مشعل اور چراغ اور دھوان اور
البخار ثم يشتغل بالمضغة الدماغية
بھاپ پھر مشغول ہو اوس جگہہ دماغ مین
التي على الدماغ في وسط الطبقة
جو دماغ کے بیچ کے طبقہ مین

اور لکھا اللہ تعالے نے ختم قرآن کا ثواب واسطے دس
ہے عطا بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے روایت
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا رسول
نے کہ جس نے پڑھا سورہ یس دن کی شروع مین

العالية حتى تتحرك المضغة الدماغية

تالو میں ہو یہانتک کہ جنبش کرے ٹکڑا دماغ کا

فليتفكر في الاجزاء البدنية حتى

تو خیال کرے تمام بدن میں یہانتک کہ

تتحرك الاجزاء الجسمانية المتعلقة

جنبش کریں تمام چیزیں بدن کی جو لگی ہوئی ہیں

بالدماغ بالاجزاء العصابية

دماغ سے رگ و پٹھے کے ذریعہ سے

كحركات الذكر اللسانية كانها

جیسا کہ جنبش کرتی تھی زبان ذکر میں گویا کہ وہ چیزیں بدن کی

کی شفاعت میری قبول کر اور اگر نہیں ہوں میں تو قرآن میں سے مجھکو وہاں سے نکال دے

منع کرتی ہے عذاب قبر

اور شفاعت کرتی ہے

ألسنة كثيرة مسبّحة كلها

سب زبان ہین ذکر کرنیوالی وہ سب

بالحركات المنفصلة متحركة

جنبش کرتی ہین جدا جدا

فلينظر الانسان في بدنه ان

پس اسوقت دیکھے آدمی اپنے بدن مین کہ

من شيء الا يسبح بحمده ولكن

کوئی چیز ایسی نہین ہے جن مین مگر تسبیح کرتی ہین پر

لا يمكن حسابه ولو اجتمعت الحُسّاب

ممکن نہین ہی شمار اوسکا اگرچہ جمع ہو ہوش

تو نہایت عمدہ دعا ہے اگر اور زیادہ وقت پاوے کی ساتھ نیکیون سے کی ساتھ سورتین اس سورت پر قرآن کہ بزرگی و نیکی ہین یہ دونون اور کہا حضرت طاؤس نے سے ان دونون سورتون رات کو

عشق کی ہے جو دعا ہے حضرت محبوب سبحانی سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور بزرگان سلسلہ قادریہ اور اکابر حضرات صوفیہ نے اسکا معمول کیا ہے

والاذکار فحینئذ یسمی سلطان

اور عقل سب پس اسوقت اس ذکر کا نام ہوگا

الاذکار و کثرت انوار الذکر

سلطان الاذکار اور اسوقت ذکر کے انوار

فی الاعضاء کہجوم النجوم فی

بدن میں ہونگی جیسا کہ آسمان میں ہجوم ہے

السماء فلیتدارک بالمدد طویلا

ستارون کا پس لازم ہے کہ اسوقت ذکر کو دراز مدد کرے

وان کان بالعدد قلیلا حتی

اگرچہ تہوڑا ہو گا شمار میں تا کہ

ہے دعا اللہم اغفرلی ولوالدی ولمن توالد وارحمہما کما ربیانی صغیرا ولجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات انک مجیب الدعوات برحمتک یا ارحم الراحمین اور دعا اللہم افعل بی وبہم عاجلا وآجلا فی الدین والدنیا والآخرۃ ما انت لہ اہل ولا تفعل بنا یا مولانا ما نحن لہ اہل انک غفور حلیم جواد کریم رؤف رحیم

۷۵

اور وارد ہے سب حاجات کے واسطے اور بیان ہے جواہر القرآن میں ستر نفع سورۃ فاتحہ کی نسبت روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فاتحہ تمام مرض کی دوا ہے اور روایت ہے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ابی ابن کعب سے کیا پڑہتا ہے

سوم نماز میں پس پڑھا سورہ فاتحہ پیش فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوسکی جسکے ہاتھ میں جان میری ہے نہیں اوتری کوئی سورہ توریت میں نہ انجیل میں نہ زبور میں نہ قرآن میں مثل اسکی اور یہ سورہ سات آیتہ کی ہے کہ پڑھی جاتی ہیں اور یہی سورہ قرآن عظیم ہے جو مجھکو دی گئی ہے نماز اور نسبت ثبوت فاتحہ کی روایت کہا [illegible]

تصیر الحرکات البطیئة المنفصلة

ہو جاوے حرکت جدا گانہ جو آہستہ ہوتی ہے

سریعة ممدودة متصلة اتصالها

ایسی تیز ہو کہ ایک سے ایک ملکر دراز معلوم ہو اور [illegible]

لم یزل و یسمع صوتها کاصوات

دراز ہی اوسکی اور کان میں اوسکی آواز ایسی ہو جیسے

جناحات النحل فهناک یتوجه

شہد کی مکھی کے پروں کی آواز ہوتی ہے پس اس جگہ

العزیمة بجمیع اجزاء الجسمیة

ارادہ واحد سب تمام بدن کے ساتھ کرکے

[illegible]

يشتغل بذكر الجليل بمدّ الطويل

مشغول ہو جاوے ذکر مین خدا کی لنبی مد کے ساتھہ

حتى تصير الاصوات الكثيرة

تاکہ وہ سب آوازین ... ہو

صوتا واحدا كبيرا لا ينقطع

ایک آواز ہو جاوے بڑی کہ درازی اوسکی نہ ٹوٹے

مدّها ولا يدرك حدّها فتسمى بالصوت

اور حد اوسکی معلوم نہ ہو تو ایسی آواز کا نام

السرمدي وههنا يتم الذكر بجملته

سرمدی ہے اور اس جگہہ تمام ہو جاتا ہے ذکر بدلی

[illegible] روایت ہے ... عباس رضی ... ابن ... عنہ ... صلے الله علیه وسلم ... [illegible] ... قرآن ... ہے اور قل یا ... برابر ہے ایک ربع قرآن کے اور روایت ہے حضرت اسقع بن عبد الکلاعی سے کہ پوچھا ایک شخص نے کون سورہ بہت بڑی ہے رسول خدا صلے الله علیه وسلم سے فرمایا قل هو الله احد پھر پوچھا کون سی آیت قرآن مین بہت بڑی ہے فرمایا آیۃ الکرسی اور نسبت کلمہ تمجید کی روایت ہے حضرت سمرہ بن جندب سے کہ فرمایا رسول خدا

وَنُورُ الذِّكْرِ حِينَئِذٍ يَنْظُرُونَ

اور ذکر کا نور بدن مین اسوقت نظر آتا ہے

كَأَنَّهُ شَمْسٌ وَقَمَرٌ كُلٌّ فِي فَلَكٍ

مانند آفتاب یا ماہتاب کے کہ سب پھرتے ہین

يَسْبَحُونَ هٰذِهِ وِلَايَةُ اللَّطِيفَةِ

آسمان مین یہہ ولایت ہے لطیفہ

النَّفْسِيَّةِ فِيهَا النُّفُوسُ النَّبَاتِيَّةُ

نفسی کی اس ولایت مین وہ چیزین ہین جو نہ بڑہتی ہین

وَالْحَيَوَانِيَّةُ وَالْجِنِّيَّةُ وَالشَّيْطَانِيَّةُ

اور جانور اور جن اور بھوت

ہین یعنی جو ذکر کرے چاہیے مقدم کرے جسکو کہ بہت پیارے چار ون کلام نزدیک اللہ روایت ہین سے ہے الہ الا اللہ واللہ اکبر اور ایک سبحان اللہ والحمد للہ ولا کہ بہترین کلام چار ہین صلی اللہ علیہ وسلم

ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گذر ہوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درخت کی طرف کہ خشک ہو گئے تھے پتے اسکے پس مارا اوس

٧٨

وَالْفَلَكِيَّةِ وَالْكَوْكَبِيَّةِ وَاَرْكَانٌ

اور آسمان اور ستارے ہیں مگر

اَلنَّفْسُ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ فَوْلٌ

نفس فرمائش کرتی ہے بدی کی طرف ایسے بیہودے

وَجِّهْكَ شَطْرَ الْفَاعِلِ الْعَفُوِّ

اپنا موہنہ طرف کارساز بخشنے والے کے اور

لِتَشْتَغِلَ بِالتَّصَوُّرِ وَالْوَسْوَسَةِ

مشغول ہو خیال اور وہمیان میں

اَلْقَلْبِيَّةِ وَلْتَنْظُرْ اِلَى اللَّطِيْفَةِ النُّوْرَانِيَّةِ

قلب کے اور دیکھو اوس لطیفہ نورانی کو

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں میں آپکو ایک خزانہ بہشت کے خزانوں میں سے لا حول ولا قوۃ الا باللہ ... ولا قوۃ الا باللہ نہایت مقبول ہے اور اکابر طریقہ نقشبندیہ مجددیہ کا معمول ہے اور ورد عظم الاکبر کبریت احمر میں تصنیفات عالی حضرت محبوب سبحانی حضرت سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ زیادہ تر ہمارے طریقہ عالیہ قادریہ میں واجب العمل ہے مثل مسبعات عشر ہیں درود اور کلمہ لا الہ الا اللہ و کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور کلمات درود ہی

۷۹

او

رفوا بدو دعا

کی بیشمار ہیں روایت

اور مومنات کے لیے استغفار

اور کی والدین اور جملہ مومنین

واسطے اپنے اور

اور دعا کرتا ہے مرشد

معوذ مسبعات عشر ہیں استغفار

فضائل کا ذکر اور بھی کیا گیا ہے

داخل ہیں ان سے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے لازم کیا استغفار کو کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے کشادگی

المودعة فی المضغة الصنوبریة

جو رکھا گیا ہو بیچ ٹکڑے گوشت کے جو بصورت صنوبر ہے

حیث یمحو الالفاظ والاسماء

ایسا غور کرو کہ مٹ جاوے لفظ اور نام سب

ویؤمن بحضور المسمی حتی یخرج

اور یقین ہو جاوے حضوری کا یہاں تک کہ نکل آوے

القلب من القالب بصورة مثال

قلب بدن سے مانند صورت

الطالب کما یری صورته فی المرآة

طالب کے جیسا کہ طالب اپنی صورت کو دیکھتا ہے آئینہ

وَالْمَنام فتغیب بجسمہٖ والذکر الجلی

اور خواب مین پس غایب ہو گا بدن اور ذکر بدلی

فی هذا المقام هذا ولایت اللطیفة

اس جگہہ پر پس یہہ ولایت ہی لطیفہ

القلبیة الوسیعة کما جاء فی الکلمات

قلب کی بڑی ولایت ہی جیسا کہ آیا ہے کلام

القدسیة لا یسع رحمتی ارضی و

پاک مین کہ نہین سمائی ہی رحمت میری زمین اور

لا سمائی ولاکن یسع قلب المؤمن فیها

آسمان مین مگر سمائی ہی سو مومن کے قلب مین اس لا ایت مین

مثلُ كلّ شیءٍ خُلِق وكلّ شیءٍ یُخلق

صورِ مثالی ہیں چیزونکی جو پیدا ہوچکی ہیں اور سب چیزونکی جو پیدا ہونگی

وصُوَرُ الاعمال والاحوال ومثلُ

اور صورتین ہیں سب اعمال کی اور سب حالات کی اور مثالات

الاقوال والافعال التی تصوّرها

سب گفتگو اور کاموں کی ہیں جنکی تصویر بنائی ہے

التجلیاتُ الفعلیّةُ الالٰهیّةُ

اللہ کی قدرت کی تجلّی نے

فی الاجرام القلبیّة المثالیّة

عالم مثالی قلبی کے شکم میں

زیب خلعت برازخ ثلثہ نور علیہم اسیر ولایات جنہم احسانیہ رونق سریر خلافت جامع اباوانہ حامل بار امانت صدیقیہ و فرقنویہ مربی طریقہ چہوڑا ہے صاحب نسبت ساتہ نہایت توشحط معہ اسناد اوسکو صحبت سے

والا سے درویشان جناب مولوی نور احمد خان مد ظلہ سے جسکو اوس دعا کا رغبت ہوا اوس رسالہ کو دیکہ لیوے بلکہ اوسکے ساتہ دعاء حیدری بھی مع اسناد مولانا صاحب سے

۸۲

[illegible]

۸۳

لیؤمن المرید ان اللہ یفعل

تاکہ یقین کرے مرید کہ بیشک خدا کرتا ہے

ما یرید فلما تولی عن الجسمیۃ فتجلی لہ

جو چاہتا ہے کیونکہ جب پھیر لیا طالب نے جسم سے تب ظاہر کی واسطے اس کے

بالفعلیۃ المثالیۃ فبذات الامثال

صنعت عالم مثال کی پھر یہ صورتیں مثالی

ان کنتم تعلمون وانتم لاصولها

اگر تم جانو گے تو ہو گے تم واقف ان صورتوں کی

عارفون فکنتم للرؤیا تعبرون

اصل سے اور تم خواب کی تعبیر کہو گے

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَيْهَا تَمُوتُونَ فَكَذَلِكَ

اور جس صورت مثالی پر اپنی تم مروگے تو اوسی صورت

بِهَا تُحْشَرُونَ فَتُوبُوا إِلَى بَارِئِكُمْ

پر تمہارا حشر ہوگا پس توبہ کرتے رہو اپنے خالق کیطرف

لَعَلَّكُمْ تَتَطَهَّرُونَ وَلْتَشْتَغِلُوا بِالْمُشَاهَدَةِ

امید ہے کہ پاک ہو جاؤ گے اور لازم ہے کہ مشغول ہو دیکھنے میں

الْوَحْيَةِ بِنَفْيِ الْخَطَرَاتِ الْقَلْبِيَّةِ

لطیفہ روح کی دور کرکے سب خیالات قلب کے

حَتَّى يَنْجَلِيَ الرُّوحُ كَصُورَةِ النُّورِ مِنَ

یہاں تک کہ ظاہر ہووے روح مانند نور کے

المثال المذکور ویغیب الصور

طالب کی صورت مثالی کی اندر سیر اور غائب ہوجاوے صورتیں

المثالیۃ وتشہد النوریۃ المربوطۃ

مثالی اور حاضر ہو نور جو علاقہ رکہتا ہی

بالصفات السبعۃ الالہیۃ وہی

خدا کی ساتون صفتون کے ساتہہ وہ ساتون صفتیں

الحیات والعلم والقدرۃ والسمع

جینا اور جاننا اور طاقت رکہنا اور سننا

والبصر والکلام والارادۃ فیوصف

اور دیکہنا اور بولنا اور ارادہ کرنا ہی پہر اسوقت

لا یجد فی نفسه جسما ولا اثرا

نہ پاوے بیگا طالب اپنی ذات میں جسم اور اسباب جسم کو اور

لا مثالا ولا آیاته ولا کن یجد نورا

نہ صورت مثالی اپنی اور نہ نشان اوسکا مگر پاوے بیگا طالب اپنی

بذاته حیا یبصر ویسمع ویتکلم

محض کہ وہ زندہ ہی بذات خود دیکھتا ہی اور سنتا ہی اور بولتا

ویقدر ویرید ویعلم وینکشف علیه

اور قدرت رکھتا ہی اور ارادہ کرتا ہی اور جانتا ہی اور ظاہر ہوتا ہی

سر ما قال الله سبحانه قل الروح

بہید اوس بات کا جو فرمایا ہی اللہ سبحانہ نے کہو کہ روح

نفس کل دان سے علیہا حافظ ہر شے کے ایک نگہبان ہے اور وہ نگہبان [illegible] اور سی کے ہوتا ہے کیونکہ جیسی نگہبان زمین و آسمان سے کے نہیں ہوتے پس وہ روح مثال یا وہ لطافت اوس سے کی ہوتی ہے اسی وجہ سے اوسکو صورت مثال اور کوئی روح اور کوئی ملک اور کوئی موکل اور کوئی

۹۶

نفس کہتا ہے پس [illegible]

[illegible]

من امر ربی هذه ولایة روحیة

خدا کی حکم سی ہی یہہ ولایت روحی ہے

فیها ارواح لطیفة واعیان عجیبة

اس ولایت مین روحین پاک ہین اور لوگ عجیب ہین

ولمعات غریبة وکلمات بدیعة

اور تعجب کی چمک ہین اور عجائب کرامات ہین

ولکن لا تحب الافلین ولا تکن

مگر تم نہ صحبت کرو کم ہونیوالون سی اور نہ ہو

من الغافلین وقل انی وجهت

غافل اور کہو کہ بیشک مین نی پہیرا

سمجھنا چاہیے کہ گوشت پوست کے بدن مین ایک نفس ہے ایک روح نفس کے پانچ حواس جسمانی ہیں اوسیطرح روح کے پانچ حواس نورانی ہیں

وجهي للذي فطر السموات

موںہہ اپنا اوسکی طرف جسنے پیدا کیا آسمان اور

والارض وما انا من المشركين

زمین کو اور میں نہیں ہوں مشرکوں میں سے

ولتشتغل بالمعاينة السرية

اور مشغول ہو تم دیکھنے میں لطیفہ سری کو

بنفي الخواطر الروحية حتى

دور کرکے سب خیالات لطیفہ روحی کو یہانتک

يغيب الوجود الروحي ويبقى

غائب ہو وجود روحی اور باقی رہے

الوجود العلمی فلا یجد السالک

صرف اپنا علم پس نہ پاویگا سالک

عند ذلک الا الخلاء کما ھو

اس جگہہ پہ مگر خالی میدان جیسا کہ وہ

یوجد بین الارض والسماء الا انہ

پایا جاتا ہے درمیان زمین اور آسمان کے مگر

یعلم انی اعلم ھذا ولا یدری انہ

طالب جانتا ہوگا کہ مجھکو علم ہو ... لطیفہ سری کی

فیھا اسرار کلامیہ وحقائق

اس میں اسرار کلامی کے اسرار ہیں اور اصل

نفس بر ہی ہوتا ہے عادت ہیں نفس کا [illegible]
اور اوپر سے ساتھ سبب طالب ہوتا اور اعظم نفس [illegible]
[illegible] اور سبب بنیاد [illegible] اطمینان [illegible]
[illegible] آرام [illegible]
[illegible] حقانی [illegible]
اعضا کے احسان [illegible]
کا نتیجہ [illegible]
[illegible] میدان [illegible]

۸۹

اپنا دروازہ خاص بند کر دیا
بادشاہ بیدار بخت روح کا دل
کے تخت پر جلوس ہوا
سلطان روح اصلی سے ملک
ارکین حواس پابوس ہوا
کام کیا ملک روحانی سے
نورانی کا [illegible]
اسم [illegible] تمام کیا
سالار [illegible] سے [illegible]
[illegible] کا محاصرہ کیا اور دنیا
عالم انوار خزانہ جبروت کا
مجموعہ دار السلام [illegible]
کا امیر کریم ساتھ [illegible]

معنویۃ ومعلومات عقلیۃ و

باطنی کی اور عقل کے معلومات اور

علوم لدنیۃ وتجلیات شیونیۃ

علم بے تعلیم اور تجلی ہے شان خدا کی

کعظمۃ وجلالۃ لانہ لما تخلی

جیسے عظمت اور جلال ہے کیونکہ جب خالی ہوئی

ذات الصوفیۃ من الجسمیۃ و

ذات صوفی کی جسم سے اور

المثالیۃ والروحیۃ فتجلی ربہ

صورت مثالی سے اور روح سے تب ظاہر کیا اوسکو رب

بالشیونات الذاتیہ لیعلم الانسان

اپنی ذات کی شان کو تاکہ یقین سے جانے آدمی

ان کل یوم ھو فی شان فانکان

کہ بیشک ہر ایک دن ایک شان میں ہے پس اگر ہو

یرجوا لقاء ربہ فلیعمل عملا صالحا

امیدوار اپنے رب کی ملاقات کا تو عمل کرے نیک

ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا و

اور نہ شریک کرے اپنے رب کی پرستش میں کسی کو اور

لیشتغل بالمعاینۃ الخفیۃ بدفع

شغل کرے اپنے گم ہونیکا بیچ لطیفہ خفی کو دفع کر

۹۱

تسہیل طالبان خدا کے تحریر
ہوئی سے مثالات
عالم خاکی کی پستی و بلندی تحتی دی
و بزرگی و اجزا سے آرہی
و جہاں سے کے او سے
و سے نشو دنیوی درجات
سے کے صورت مثالی
سے چڑھ ہے
اور تمام پستی و بلندی
کا درجہ سے کے منزل
درقی سے ہے اور سب
سے افضل وہ خاک
سب جیسی جسد

الخطرات العلمية الاضافية

سب خیالات اپنے علم کے یہانتک کہ

يغيب الصور العقلية والعلوم

غائب ہوجاوے اپنی عقل اور علم کی

الاضافية وتبقى الصفة الالهية

صورتین اور باقی رہے صفت خدا کی

فهنا يوقن الانسان ان كل

تو اس جگہہ یقین کریگا آدمی کہ بیشک جو

من عليها فان ويبقى وجه ربك

دنیا مین ہے سب فنا ہوجاویگا اور باقی رہیگی ذات پروردگار کی

ذی الجلال والاکرام هذا ولایة

جو بزرگی اور بخشش والا ہی یہہ ولایت ہی

اللطیفة الخفیة فیها الحضرات

لطیفہ خفی کی اس ولایت بین عالم

القدسیة والاصحاب الانسیة و

قدس ہے اور مقام ہے انس کا اور

التجلیات التنزیهیة فالتولی

تجلی ہے صفت خالص کی پس جبکہ موہنہ پھیرا

عن النفسیة والقلبیة والروحیة

طالب نی اپنی جسم اور قلب اور روح

ہمیشہ سب مستعد ہین
سے متمکن ہی سے ہمیشہ ہین کا انتہا ہین
سے مستعد ہی سے الاحت ہین
خالی ہی سے نقصان از ان کی سے جسمانی
از جا سے لطائف روحانی
جسمین لطائف دیگر
افضل الفنا سے
ہین اور ایسا
سے ہی اعظم سے اور
ہی ہی لکھی سے
سب لطیفہ خفی
لطیفہ سے

۹۳

آدم ہے اندر بدن کی
پانی دیتا ہے عالم کو آب سیا
کنوان پاؤں حوض و صراحی
کا پانی صاف مثالات ہین
کرم و ہمت و تطہیر و طہارت
ظاہر و باطن و علم و ذکر
گندگی
و ریاضت پاک کا جب
بدان لوگری ناپاک پانی و میلا و شور
وگندہ سے ہی وہ سب
مثالات ہین کفر و نفاق
و بخل کینہ و حسد وغیرہ کے

وَالْعِلْمِيَّةِ الْاِضَافِيَّةِ فَتَجَلّٰى رَبُّهٗ

اور اپنے علم سے تب ظاہر کیا اوسکو ربّ نے

بِالصِّفَاتِ لِتَنْزِيْهِيَّةِ لِيُؤْمِنَ

اپنی خالص پاک صفت کو تا کہ یقین کرے طالب

اَنَّ اللّٰهَ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَ

بیشک اللہ ہے پاک نہ کسی کا جنا ہے اور نہ خود جنا گیا ہے اور

لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَلَاكِنَّ الصِّفَاتِ

نہ کوئی اوسکا مراتب وار ہے مگر صفات خدائی

مُتَعَدِّدَةٌ وَلَوْ كَانَتْ بِاللّٰهِ مُتَّحِدًا

بہت ہیں اگرچہ ہیں وہ صفات خدا کی ذات کے ساتھ ایک

وفيها غيرية وان كانت اعتبارية

اور دریں مقام میں ظاہر غیریت پائی جاتی ہے اگرچہ وہ غیریت معنی ہو

فيا ايتها النفس المطمئنة ارجعي

پس اے ذات اطمینان ذاتی رجوع ہو

الى ربك راضية مرضية ولتشتغل

اپنے رب کی طرف خوش محظوظ ہو کر اور شغل کر

بمغايبة المغايبة لين تقع تلك

گم درگم ہونے کا تاکہ نکل جاوے

المغايرة بنور الاحدية وظهور العينية

یہہ غیریت احدیت کے نور سے اور ظاہر ہو عینیت

۹۵

ازانجملہ بخیلی و دروغ سب ہے وہ چغلخوری ہے
نیک ابنی ہے کینہ جسمانی اور ریا ہے
حرص و غمی سب شیطانی ہے
مفسد ذی سب شیطانی آثار کے
شہوات سب صفات
جسمانی و پلیدیات ہیں
شیطانی الات بناوی
سب اعمال
پینک سب شہوات
اور اونکی اشیا مردم بدکار
میوہ جات ... اعمال بدی مثال
آدمی بدکار کی مثال حیوان
اور سور ہے جیسا مال حرام ہے
نجاست سب ہے صورت
خوار سور ہے آدم ناپاک
موذی سب ہے کی آدمی

حتى اطمئن على ان الموصوف مع

یہانتک کہ یقین ہو اس بات پر کہ بیشک ذات اور

الصفات متحد بالذات وفي الحكم

سب صفات ایک ہیں حقیقت میں اور حسب اعتبار

ليس متعدد بل الحكم اله واحد

نہیں ہے کئی بلکہ معبود تمہارا اللہ واحد ہے

لا اله الا الله هو الرحمن الرحيم

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہی رحم کرنیوالا مہربان ہے

بذاته سميع وبصير وكليم وحي

خود ذات اوسکی سنتی اور دیکھتی اور بولتی اور زندہ

وَمُرِيدٌ وَقَدِيرٌ وَعَلِيمٌ هٰذِهٖ وِلَايَةُ

اور ارادہ کرنی اور قدرت والی اور جاننی ہی یہہ ولایت

لَطِيفَةُ الْأَخْفٰى وَهُنَاكَ يَنْتَهِي مَرَاتِبُ

لطیفۂ اخفی کی اور اس جگہہ تمام ہوجاتی ہیں درجے

الْعُرُوجِ وَالْفَنَاءِ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

ترقی کے اور فنا کے اور سب چیز ہلاک ہوگی

إِلَّا وَجْهَ رَبِّكَ يَبْقٰى وَذٰلِكَ يَوْمُ

مگر ذات خدا کی باقی رہیگی اور یہہ وقت ہی

الْجَمْعِ وَاللِّقَاءِ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَخْفَوْنَ

جمع ہونیکا اور ملاقات کا پس آج نہ پاؤگے تم

97

ارواح جلالی کے اور کمالات
جمالی کے ارواح جمالی
ہے سحر و جادو و دیگر
کمالات بدی کی ارواح خبیثہ
اور موذی اور ہلاک پیدا
ہوتے ہیں مثلاً
دین و ایمان محبت
ذکر کی صورت

يغير الله ان نو

ستو کہ ذات خدا کی کوئی نو

كنتم سكارى من

ہوگئے تم ستت اوس شرا

طهورا ثم تجد

او نکو رب ان کا شربت اوسکو پاؤ گے

يحيي الموتى وتعز

جو زنده کرتا ہے مردہ کو اور

الدنيا لهما بيد

دنیا کی طرف واسطے ہدا

صورت غلام آدمی سفید رنگ یا سفید موذی جانور
سواد صفرا آدمی یا زرد رنگ
اور اوسکے امر اتش کے صورت زرد رنگ کا غلام آدمی یا موذی جانور

۹۸

الاخلاق لانه رفيع الدرجات

عادات انسان کی کیونکہ بیشک ہی اللہ بلند درجو کا

يلقي الروح من امره على من يشاء

ڈالتا ہی روح اپنے حکم سے اوپر جسکو چاہتا ہی

من عباده لينذر يوم التلاق

اپنے بندون مین سے تاکہ ڈراوین قیامت کے دن سے

لانهم يقتلون انفسهم ويفنون

کیونکہ وی لوگ مارتے ہین اپنے نفس کو اور فنا ہوتے ہین

وبصبغة الله يصبغون فكانوا

اور اللہ کے رنگ سے رنگین ہوتے ہین سب ہوئے

٩٩

اور سکو امین ہی صفت کی ہی صفت ... نہ تھی اور اسکی صفت ...

جسکی لاش کا تفرقہ یا آگ یا اجزا کے بدن کی فنا ہو یا ہی یا جسکو سب سے جدا ہو یا ہست خانہ یا کسی شخص یا مقام سے جہات سے محبت رہی ہے اور ...

اور صورت مقامات پر صورت مثالی کی وہ عالی اونکی موجود رہتی ہے یعنی واضح ہو کہ عالم ... سو ... آدم ... ہے وہ سب سکا ہر ایک بنی آدم

أحياء لهداية البرية بالحيات

زندہ واسطے ہدایت خلق کے ہمیشہ کی

الأبدية وتتشرفون بتاج الكرامة

حیات سے اور مشرف ہوتی ہیں تاج کرامات

ولباس الخلافة الإلهية وتحكمون

اور خلعت خلافت سے خدا کی اور حکم کرتے ہیں

على الولاية الفقرية الأحمدية

فقر کی ولایت پر جو احمدی ہے صلعم

وتجلسون على الأرائك الفخرية

اور جلوس کرتے ہیں تخت بزرگی پر

الحمد لله التی وجدها سیدنا و

محمدی کی جسکو پایا ہی ہمارے سیدنے اور

شفیعنا محمد ن المصطفی صلی اللہ

ہمارے شفاعت کرنیوالی محمد مصطفے الی رحمت اللہ کی

علیہ وسلم منہ امیر المومنین

اون پر او رسلامتی اور اون سے امیر المومنین

علی المرتضی کرم اللہ وجہہ

علی مرتضے نے پایا بزرگ کرے اللہ ذات اوسکی

منہ الامام حسین رضی اللہ عنہ

اور اون سے حضرت امام حسین نے راضی ہو اللہ اوس سے

که از افراط باشی گری کن
حاجت نا بر قیامت شادن
در این افزون ترا همت بود
از افراط کار بالا تر رود

واضح ہو کہ بطریقہ عالیہ و قادریہ و سہروردیہ و چشتیہ کے جو فتوحات مکیہ اور عوارف اور دوسری کتابوں میں جو تعریف ولایت اور اقسام اور انواع اولیاء کی ہیں وہ سب تحریر ذیل ہیں ولایت

منه الامام زین العابدین رضی الله عنه

اور اونسے امام زین العابدین نے پایا رضی الله عنه اور اونسے

منه الامام محمد باقر رضی الله عنه

پھر اونسے حضرت امام محمد باقر نے پایا رضی الله عنه اور اونسے

منه الامام جعفر صادق رضی الله عنه

پھر اونسے حضرت جعفر صادق نے پایا رضی الله عنه اور اونسے

منه الامام موسی کاظم رضی الله عنه

پھر اونسے حضرت امام موسی کاظم نے پایا رضی الله عنه اور اونسے

منه الامام علی رضا رضی الله عنه

پھر اونسے حضرت امام علی رضا کو ملا رضی الله عنه اور اونسے

ایک ہے دو طرح کی ولایت عامہ جسکو ولایت عامہ کہتے ہیں سب مومنین کی ولایت ہے دوسری خاص جو خاص ہے واصلین سے اور سالکین ... مخصوص ہے ... واصلین ... صفت ... بیعت ... شفقت ...

منه الشيخ معروف الكرخي رحمة الله عليه

پهر اونسے حضرت شیخ معروف کرخی نے پایا رحمت خدا کی اوپر

منه الشيخ عبد الله السري السقطي

پهر اونسے حضرت شیخ عبد الله سری سقطی نے پایا

رحمة الله عليه منه الشيخ جنيد

رحمت الله کی هوا اوپر پهر اونسے حضرت شیخ جنید

بغدادی رحمة الله عليه منه الشيخ

بغدادی نے پایا رحمت خدا کی هوا اوپر پهر اونسے حضرت

ابو بکر شبلی رحمة الله علیه

شیخ ابو بکر شبلی نے پایا رحمت خدا کی هوا اوپر

١٠٣

ظاهر کرتے هین ورد سے
متصوف هین جو محل اپنا یقین
چهپاتے هین اور طالب
جنت کی چارو قسم
ظاهری جو دنیا کو بری جانتے
هین اور آخرت کو

قادم هین جو محبت کرتے
هین اوری و
فاضل کرتے هین
ذوق اور د

مِنْہُ الشَّیخ اَبُو القَاسِم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

پہر اونسی حضرت شیخ ابو القاسم نے پایا رحمت خدا ہووے پر

مِنْہُ الشَّیخ اَبُو الفَضْل عَبْدُ الوَاحِد

پہر اونسی حضرت شیخ ابو الفضل عبد الواحد

التَّمِیمِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ مِنْہُ الشَّیخ اَبُو الفَرَج

تمیمی نے پایا رحمت خدا کی ہووے نیز پہر اونسی حضرت شیخ ابو الفرج

طَرطُوسِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ مِنْہُ الشَّیخ

طرطوسی نے پایا رحمت خدا ہووے نیز پہر اونسی حضرت شیخ

اَبُو الحَسَن عَلِی الہَنکَارِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ

ابو الحسن علی ہنکاری نے پایا رحمت خدا ہووے نیز

بغرض حصول ثواب کے اور ایک قسم
میں مشغول رہتے ہیں
اور عبادات اور نوافل
عابد ہیں جو ورد وظائف
میں مشغول رہتے ہیں جو تھا
فراغت سے یاد الٰہی
فقیر ونکو ذاکر
ہیں جنکو خدا جانتا ہے
یا جسکو خدا بتاوے
اس قسم کے اولیاء
چار ہزار ہوتے ہیں اور

١٠٣

واسطے اصحاب صفا اور صاحب ریاضات
کے ہیں سعید
عالم کے جو عابد ہیں
انکو ابدال ہیں
ہیں اور ریاضات ابدال ہیں
اور چار اوتاد ہیں اور نجیب ہیں
اور نقبا ہیں اور ایک
قطب ہیں

١٠٥

منه الشيخ ابو سعيد المبارك المخزومي

پهر اون سے حضرت شیخ ابو سعید مبارک مخزومی نے پایا

رحمة الله عليه منه المحبوب السبحاني

رحمت الله کی اوپر انکے پهر اون سے خدا کے محبوب

سيد عبد القادر الجيلاني رحمة الله

حضرت سید عبد القادر جیلانی نے پایا رحمت الله کی

عليه منه السيد عبد الرزاق

اوپر انکے اور اون سے سید عبد الرزاق نے پایا

رحمة الله عليه منه السيد شرف الدين

رحمت الله کی اوپر انکے پهر اون سے حضرت سید شرف الدین

القتال رحمة الله عليه منه السيد

قتال نے پایا رحمت الله کی اونپر پہر اون سے حضرت

عبد الوهاب رحمة الله عليه منه

سید عبد الوہاب نے پایا رحمت اللہ کی اونپر پہر اون سے

السيد بهاء الدين رحمة الله عليه

حضرت سید بہاء الدین نے پایا رحمت اللہ کی اونپر

منه السيد عقيل رحمة الله عليه

پہر اون سے حضرت سید عقیل نے پایا رحمت اللہ کی اونپر

منه السيد شمس الدين الصحرائي

پہر اون سے حضرت سید شمس الدین صحرائی نے پایا

106

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مِنْهُ السَّيِّدُ كَدَا الرَّحْمٰن

رحمت اللہ کی ہوا اوپر پھر اونسے حضرت سید گدا رحمان نے پایا

رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مِنْهُ السَّيِّدُ شَمْسُ الدِّيْن

رحمت اللہ کی اوپر پھر اون سے حضرت سید شمس الدین

العَارِفُ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مِنْهُ السَّيِّدُ

عارف نے پایا رحمت اللہ کی اوپر پھر اونسے حضرت سید

گَدَا الرَّحْمٰنِ الثَّانِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

گدا رحمن ثانی نے پایا رحمت اللہ کی اوپر ہو

مِنْهُ الشَّيْخُ فُضَيْلُ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

پھر اون سے حضرت شیخ فضیل نے پایا رحمت اللہ کی اوپر

منه السید کمال کیتلی رحمۃ اللہ

پہر اون سو حضرت کمال کیتلی نے پایا رحمت اللہ کی

علیہ منہ الشیخ اسکندر ابن عماد

اور پہر اون سو حضرت شیخ اسکندر ابن عماد پایا

رحمۃ اللہ علیہ منہ الشیخ طاہر ١٠٨

رحمت اللہ کی اور پہر اون سو حضرت شیخ طاہر

اللاہوری رحمۃ اللہ علیہ منہ الشیخ

لاہوری نے پایا رحمت اللہ کی اور پہر اون سو حضرت شیخ

احمد السرہندی مجدد الالف

احمد سرہندی مجدد الف نے پایا

الثانی رحمة اللہ علیہ منہ الشیخ

ثانی نے پایا رحمت اللہ کی اونہیں پہر اونسے حضرت شیخ

آدم البنوری رحمة اللہ علیہ

آدم بنوری نے پایا رحمت اللہ کی ہوا اون پہ

منہ پیر محمد خان اللودی رحمة اللہ

پہر اون سے حضرت پیر محمد خان لودی نے پایا رحمت اللہ کی

علیہ منہ شاہ محمد خان لودی

اونہیں پہر اون سے حضرت شاہ محمد خان لودی نے پایا جو

رحمة اللہ علیہ منہ شاہ محمد اکرم

رحمت اللہ کی ہوا اونہیں پہر اونسے حضرت شاہ محمد اکرم نے

العباسی اللاهوری رحمة الله علیه

عباسی لاهوری نی پایا رحمت اللہ کی اونیز

منه میان محمد السندهی رحمة الله

پهر اون سی حضرت میان محمد سندهی نی پایا رحمت اللہ کی

علیه منه السید محمد ذکریا رحمة الله

او نیز پهر اون سی حضرت محمد ذکریا نی پایا رحمت اللہ کی

علیه منه الصوفی آبادانی رحمة الله

او نیز پهر اونسی حضرت صوفی آبادانی نی پایا رحمت اللہ کی

علیه منه الحافظ احسان علی

او نیز پهر اون سی حضرت حافظ احسان علی

پاک بنی رحمۃ اللہ علیہ منہ سبحنا

پاک بنی نے پایا رحمت اللہ کی اوپر ہیراوسنی ہمارے پیر

الکریم السید عبد العلیم رحمۃ اللہ

بزرگ حضرت سید شاہ عبد العلیم نے پایا رحمت اللہ کی اوپر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے بیشک تو ہی سنتا اور جانتا ہے

ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا

اے رب ہمارے مت گرفتار کر ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوک گئے ہوں

ربنا انک جواد کریم ملک بر

اے رب ہمارے بیشک تو بڑا دینے والا اکرم کرنے والا بادشاہ ہے

رؤف الرحیم و صلی اللہ علی خیر خلقہ

احسان کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے اور خدا کی رحمت نازل ہووے اوپر سب خلق اپنی کے افضل یعنی

محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

حضرت محمد مصطفے اور اونکی آل پر اور سب اصحاب آپکے

هذا ما نمقه استاذ الاساتذة وسند الجهابذة مولانا مفتی محمد یوسف زرقه الله بالشرف والتشرف

بسم الله الرحمن الرحیم

وجدت هذه الرسالة المتبرکة موجبة للارتقاء الی مدارج الکمال اللهم بلغ الطالبین بها
الی شرف الشرف وذروة الوصال   کتبه محمد یوسف

هذا ما کتبه الفطن المتوقد الحاذق المولوی محمد فاروق کان اعلام علمه عالیة ما کانت الایام متسقة

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی برق بصائر الناظرین بانواره ودهش ضمائر العارفین باسراره والصلوة
والسلام علی امیر الانبیاء ومولی الاولیاء وموئل الفقراء ومولی النعم الجزیلة والآلاء
والمتکی علی سریر الاسراء فی لیلة بهیمة لیلاء والمعتری بانقاذ الاسراء یوم تنکر البنون
علی الآباء وتنکفی الشفیق عن الآخاء وعلی آله الآهلین لبے الرفاه والصابرین بالباساء
واصحابه ائمة السعداء وقدوة الکبراء لاسیما الاربعة الخلفاء الحامین للشریعة الغراء
وعلی تابعیهم الموالین بالوفاء المواسین بالولاء اما بعد فان ارفع المناصب واعلاها
وانفع المطالب واسناها واعذب المشارب واصفاها اقتناء ذخائر الحقائق والارتقاء
الی قلل هذه الفواضل والشواهق لا تیسر العثور علیها الا لمن اوتی الفهم القیم المنهج
المستقیم ولا یتیسر العبور علی صراطها الا من آتاه الله یقینا زائدا وتوفیقا وامدادا
سابقة وقلب سلیم لا کافل لهذا المهم ولا کافی ورادی للاوهام ولا شافی الا

المؤسس لمباني التعرف فاتحا وللحقائق جامع ووصف للامور صادع ومحك لبيان
الحق الواقع وكاشف للثام عن مناهج الصانع خزعبيل الاقوال لا يرد عراه واباطيل الافواه
لا تطوف حول ذراه والمموهات لا تقتضي مقتضاه ما من صانع في الخلق الا قد جوا فجواه
ولا رطب ولا يابس في الامر الا قد طوي في مطواه ولم تحتجب مجلي الخيال في مجالة الاوهام
وخامر ولم يحم طائر الاوهام حول قلاله الا تاه او هام والناس قد غاصوا على فرائده
وهاموا في ارجائه وفدافده وصعدوا في تقييده خطباء وصنفوا في تشييده كتبا حتى ان
بعضهم قد نالهم واوصلوا الى غرضهم ما نالهم ووقفوا على كثيره وقليله وحازوا كل اجماله
وتفصيله والآن قد لعبت الغير بهم ومحت منهم آثارا واندرست الاشراحتى اصبحت ربوعهم خالية
قفار المهيق من زعمائهم الا قليل ممن تبتري نبذ بينهم لا من يحققون لغور شرائعهم ويسيمون
يتحامون آثارهم ولا يحمون ذمارهم لا ترق قلوبهم بالاعتبار بل تستغرق نفوسهم بالافتخار
والانتصار فطوبى لمن يكمل هذا العلم نصابه ويعمر خرابه واستمطر مزنه وسحابه وان هو الا المولى
الفاضل المحابي المجاهد الباذل الاموال الباسل اضاض الايتام والارامل ملاذ
الفواضل والفضائل عميم العوارف جزيل النوافل مفتخر الاواخر تذكار الاوائل جمال
بل ثمال آمالي المولوي محمد كامل الذي باعتضاد دولته تحصنت الامارة وبلباد نصفت
تمنعت الصدارة سيار الآمال بيمينه ويمين الاقبال بجبينه فاق الصدور وساد وحلى
الروابي والوساد وتوسل الامور سدادا وسد ثلم الفساد ورفع سرير الارشاد فهدى الخلق
وهاد واقام الدين واد وشاد ركن الرشاد فنشر برد السماحة وافاض على العالمين سجال
الراحة واشاع العرف في الاعراء من راحة السماحة شعر همام رفيع المجد ذو مراحل
مكارمه بحر ليس ساحل له اياديه ليبقى ما حل الدهر بالندى اذا كل في التوكاف سحب
هواطل لقد صنفت في هذه الايام رسالة قاشعة لغمام الشكوك ورافعة لمقام اهل
السلوك او قد في ندي البيان شمع القلم وجعل الاسرار نارا على العلم وسماها
صراط التحصيل وبنا بانشقاق للعليل واروائ للغليل لا زال ناشر للعطاء الجزيل وسنا
للثنا الجميل ما يسرح العراهيل ويصهصل العشاقيل

هذا ما حرره خادم الاطباء و وصيف العلماء محمد معز الدين الخراسانی ثم الخالص فوری عافاه الله عن الضرر المعنوی والصوری

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحانك يا من ارشدنا سواء السبيل وتباركت يا من هدانا الى صراط التكميل و تعاليت يا من اضاء صدور الذاكرين بلوامع الاذكار و جل جلالك يا من جلا قلوب العارفين بسواطع الانوار و صلى على من اصطفى بخاتم الرسالة خير الانام الشفيع المشفع يوم يؤخذ بالنواصی والاقدام وعلى آله وصحبه الناهجين مناهج عين اليقين وعلى مقتفيهم العارجين معارج حق اليقين اما بعد فان التصوف الطف العلوم وابهاها وانظف الفنون وازكاها بوارق مشرقة يكشف الغطاء عن الحجى وشوارق برقة يصقل الصدأ عن النهى من طلب لب حقائق الناسوت من علم فهم دقائق الملكوت ومن نظر شعر شعائر الجبروت ومن عبر عبر اسرار اللاهوت وبالجملة علم تتقدس به النفوس عن شوائب الحدثان وفن تترصع به العقول بحلى العرفان الا ان اليوم خمدت ناره فالغاسق قد وقب وانتثر ازهاره فليس حمى يرتع ويلعب ولقد نضب ماؤه فصار قاعا صفصفا وذهب رواؤه فعاد صفصفا فامحقوقا فاشتهر بلا مته طالع العلوم الى قصوابها فهامته لاخط الفنون لقصاريها كريم ترجى العطايا من كرمه وداثما ترجى المطايا الى حرمه اذا رئيت دره نخلته قدرنا مراكلا بل فاق بدره وجنا ما لكسل حليم اذا التهب غيظه فهو كظيم وان تدربت خيمه فلعلى خلق عظيم الحق ما هذا بشر ان هذا الا ملك كريم شيخ طلبته قليل من الليل ما يهجعون خدمته عبدة بالاسحار هم يستغفرون وفی الله يتدبرون باليقظة والهجود سيماهم فی وجوههم من اثر السجود عطوف اذا غممت بليلی قلبك ومتی ابتليت بالنوائب يسری كربك باسل الغاية قرينته ونجلی انصرفا من بحبه عرينه السيح الهمام لواهب الباذل الذكی الفطن العلام الفاضل الصدر الامين المنصف العادل الشيخ العارف محمد كامل ما انفكت رايات اقباله رافعة وما برحت آيات افاضته فارعة ان يولف مختصرا يوضح الابهام عن غوامض قواعده ويوضح اللثام عن وجوه فرائده فالتف موجزا كشف عن لطائفه لواحق الكتب وسوابق المتن و لعمرك فيه ما تشتهی

الانفس وتلذذ الاعين عبارات موشحة مسجعة وبيانات موشاة مرصعة بلاغة رائعة وفصاحة
بارعة تغدو به استحلاه الاذكياء وللمولوعة استحلاه الفضلاء يتنافس المتنافسون
لنفائس معانيه ويشتهي المشتاقون لعرائس قوانينه للطافة تتلقاه الفحول
بالقبول ولنظافة يميل اليه الآراء والعقول حاو على زهر الالفاظ وزهر الطاف ولدرر المعاني
ودررها بالجملة رسالة بهية ومقالة سنية صحيفة لم يقرع مثلها سمع ونسخة لم يأت
الى مثلها طبع درة فريدة لم يطمثها انس قبلهم ولا جان وثمرة باكورة لم تنشر بعد
في اردان الاذهان تعلقه بذوق ملائمة الراغبون علاقة الشوق داعية الطالبون
اللهم امتن علي من الطافك العظيم واجز عن المستفيدين بها الجزاء الجسيم
وارزقه عيشة راضية وعاقبة عافية وهبة سابغة وافية وجسارة كافية واجعل عقباه
اولى من اولاه واخراه احرى من دنياه كان خاتمة امتع من فاتحة واجلبة النفع
من عاجلة نستجيبك مجيب الدعاء من اختصاص نعمتك ونستوهبك واهب العطاء
رياض جنتك ونعوذ بك من العسر بعد الميسرة ونستوفقك للانابة بعد السيئات ولي العفو
والمغفرة وسامع الدعاء اهل المرحمة

چونکه این کتاب تقدس انتساب از نتائج افکار محقق بیهمام مدقق
علام تبحر عدیم تیحر یگانه متوحد دهر متفرد عصر رهنمای
سبل رشاد ویقین مولوی محمد کامل صاحب صدر امین
باجازت حضرت شان در مطبع ثمر هند واقع
لکهنؤ طبع شد لازم که کدامی صاحب مطبع
بلا اجازت جناب مصنف طبع نفرمایند
ورنه مورد تنبیه قانون تحکیم بحال
[illegible]

غلط نامہ متن

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٣	٥	واللہ	اللہ
٧	٣	لحضرت	لحضرۃ
		اور اسیطرح دوسری چند لفظوں میں بھی کاتب نے بجائے تائے مدورہ کے تائے دراز لکھدی ہے	
١٠	٣	الشیونابتہ	الشیونابۃ
١٥	٢	المقتضیۃ	المقتضیۃ
١٦	٣	المقتضبیۃ	المقتضیۃ
٢٥	٥	خمسۃ	خمس
		اور اسیطرح چند اسماء عدد میں صرف تا غلط لکھا ہے	
٢٦	٣	داخلۃ	داخلتین
٤٥	١	سلبت الثقل	سلبت السلیکۃ والثقل
٤٨	٤	ھی	ھو
٥٢	٣	لنھدینھم	لنھدینھم
٦٩	١	المحاذیۃ	المحاذیۃ
٧٦	١	تصبیر	تصبر
٧٧	٣	واحدۃ	واحداً
″	″	کبیرۃ لہ تنقطع	کبیرا لا ینقطع
″	٣	فتسمیٰ	فیسمیٰ
٨٠	٢	حبیث	بحیث
٨١	٥	قلب	قلب
٨٥	٦	یغیب	یغیب
″	٢	تشہد	تشہد
٨٩	٤	اسکی	اسکی
٩٠	٢	تجلیات شیونیۃ	تجلیات شانیۃ
٩٩	٥	یصبغون	یصبغون
١٠٣	٤	بغداد	البغداد
″	٥	شبلی	الشبلی
١٠٤	٣	طرطوسی	الطرطوسی
١٠٨	١	کیتلی	الکیتلی
″	٥	السمرقندی	السمرقندی
١٠٩	٤	لودی	اللودی
١١١	١	بالکلیۃ	البالکلیۃ
١١٢	١	الرحیم	رحیم
		غلط نامہ تقریظ	
١١٣	١	فانہ	فانہ

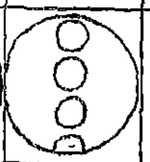
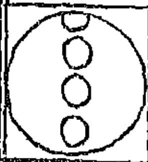
صفحہ	سطر	غلط	صحیح
〃	〃	لعبادا	لعباد
〃	۱۵	ببیار	بسیار
۱۱۵	۸	ابہلہا	آبہلہا
〃	۲۰	لواہب	الواہب
〃	〃	اسج	اسمح

غلطنامہ ترجمہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۴	عالم من ظاہر	عالم ظاہر
۱۰	۴	خدا کی شان ہین	خدا کی شان ہین
۲۷	۲	لکہین ہین	نکلی ہین
۲۸	۲ اور ۳	اللہ کو سب ناموں کی تجلی ہوئی	اور تجلی ہوئی جملہ اسماء الہی کی یکبارگی
۲۹	۳	بطفیل فراست	پس بطفیل فراست
۳۰	۳	بہیبا ہی	ستر ہی
۳۵	۱	گرائی	سیلیتہ اور گرائی
۶۲	۱	اسطرح ربہ	اسطرح پہ
۶۹	۴	پروانہ	پہلک
۷۳	۴ و ۵	او سجگہ دماغ مین جہہ	اوس جگہ جو دماغ کے
۷۷	۲	رمل	ملکہ
۷۸	۲	پڑہتے ہین	تیر تے ہین
۹۱	۲	ایکدن کا پاکستان	ایکدن وہاں سے ستان بیر جا کر نہیں
۹۳	۳	قیاص نفس	عالم ہی نفس کا
۹۴	۳	کسیکا	کسیکو
〃	۴	مراتبیا دار	قرابت دار
۹۵	۲	اطمینان فوائی	اطمینان فوالی

غلطنامہ حاشیہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶	۲۷	انجسد	امجد
۷	〃	اجزای	اجرای
۹	〃	اکبیر یہ ہے	الکبریہ ہی
۱۰	۲۳	نیورسے	نبورسے
۲۷	۱۰	سیر منزل	پیر منزل
۳۹	۸	بشت و خیار	سنت و اختیار
〃	۱۷	شیخ ملک کی	شیخ کی
۱۰	۲۶	رحمتہ اللہ عنہ	رحمتہ اللہ علیہ
۱۱	۳	نقشبندیہ ہیہ	نقشبندیہ ہے
〃	۵	نقشبندیہ	نقشبند
〃	۹	مختلف	مختلط
〃	۲۵	عرفیہ	صحبت
〃	۲۲	عنہ	علیہ
۱۲	۷	کنبل	کمبل
۱۳	۱۲	طرف سی	طرف
〃	۱۶	فضل	فضیل
۱۵	۹	کسلاتی ہین	کہلاتی ہین
〃	۱۰	پیہ	پیسہ
۱۸	۳	ہی	ہو
۲۰	۱۰	سہی	بہی
۲۱	۲۶	حمد باسط علیہم	جنابت صلی اللہ علیہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
	۱۷	بے خیر	بے خبر
			
	۳۵	مراقبہ دایرہ ... مسلیہ بانیہ	مراقبہ دائرہ ... علیا
	۱۷	کلمہ ثنا بانی جہلوات البطوع	کلمہ ثنائی و جہلوات البطوع
	۱	وجدانی	وحدانی
	۵	وجدانی	وحدانی
اسی طرح چند لفظوں میں وحدانی کی جگہ وجدانی لکھا گیا			
	۲۱	مارکر	ملاکر
	۱۶	ہوئی ہے	ہوئی
	۲۸	وسلم کا	وسلم کو
	۱۳	ستفونات	شنیدہ بات
	۱۵	محبت	صحبت
	۲۵	ذکر تاہے	ذکر کرتا ہی
	۲۶	وہ پہونچایا جاتا	میں پہونچایا جاتا
	۲۷	ہی میرے پاس	ہوں آپ کی پاس
	حاشیہ	۵۹ در انجمن خلوت	۵۹ خلوت در انجمن
	〃	۵۸ وقوف قدری	۵۸ وقوف عددی
	۳	رعوفتہا	روفت
	۱۷	حسیب	نصیب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۷	۱۹	الفع	الفع
۸۱	۲۸	انگبین	مانگبین
۸۲	۲۹	اصحاب کھف	اصحاب کہف
۸۴	۹	طوفان پانی	طوفان کا پانی
۸۵	۳	امر سے	اثر سے
۸۶	۱۰	حمر کا	حیز کا
〃	۱۳	بار ہوش	تیز ہوش
〃	۲۳	زر شرح	جند ز شرح
۸۸	۸	حسن	جس
۸۹	۱۸	مایوس	مانوس
〃	۲۲	ماجرہ	باصرہ
۹۰	۲	تارک	تازک
〃	۶	دار الریاست	دار الامارت
〃	۷	حبیب الانس	جنت الانس
〃	۲۰	عیلیی	علییی
〃	۲۴	خالی	خالی
۹۱	۱۳	استار	اشتبار
۹۴	۷	نظر	مطر
〃	۱۴	پا شراب	تاثیرات
۹۵	۱۴	سئلات	مثالات
۹۶	۳	بیکار	سکار
〃	۵	بعد ذکر	ذکر
۱۰۳	۲۴	محبت	صحبت
۱۰۴	۱۹	نقبار	نقبار

بعد طبع کے خط المرقوم غلط نامہ نوشتہ شد

تحریر ۵ ربیع الاول ۱۳۱۹ ہجری [illegible]

